وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

تسہیل الصرف

حصہ اول

مؤلف

حضرت مولانا قاری صدیق احمد صاحب مدظلہ

ناظم وبانی جامعہ عربیہ ہتھورا ضلع باندہ، یوپی

ناشر

۲۴۷۵۵۴

مکتبہ حبیبیہ دیوبند، یوپی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب .... تسہیل الصرف

بار اول .... ایک ہزار

قیمت ....

سن طباعت .... سنہ ۹۰ء

مصنف :- حضرت مولانا قاری صدیق احمد صاحب ناظم و بانی جامعہ عربیہ

زیر اہتمام :- مولانا قاری محمد علاؤالدین قاسمی

(استاذ دار العلوم (وقف) دیوبند)

طابع و ناشر :- مکتبہ حبیبہ دیوبند۔ یوپی

ملنے کے پتے

۱۔ مکتبہ حراء لکھنؤ

۲۔ ادارہ اشاعت دینیات نظام الدین نئی دہلی

۳۔ دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

۴۔ ادارہ علم و حکمت لکھنؤ

۵۔ مکتبہ فاروقیہ منصور فیض آباد

۶۔ مکتبہ رشیدیہ سہارنپور

۷۔ کتب خانہ قاسمیہ جہان آباد فتح پور

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

علم صرف کی تعریف ۔ موضوع ۔ غرض

تعریف ۔ علم صرف ایسے علم کو کہتے ہیں جس میں یہ تین باتیں معلوم ہوں
(۱) صیغوں کی پہچان ۔ (۲) کلموں کے گردانے کا طریقہ (۳) ایک صیغہ سے دوسرا صیغہ بنانے کا قاعدہ ۔

موضوع ۔ علم صرف کا موضوع کلمہ ہے ۔

غرض ۔ علم صرف کی غرض ۔ کلمات کو صحیح طور پر ادا کرنا

اصطلاحات ضروریہ

ضمہ پیش کو فتحہ زبر کو کسرہ زیر کو کہتے ہیں۔

حرکت زبر۔ زیر۔ پیش کو کہتے ہیں۔ اگر صرف ایک پیش ہو تو اس کو ضمہ۔ ایک زبر ہو تو فتحہ۔ ایک زیر ہو تو کسرہ کہتے ہیں۔

تنوین۔ دو زبر۔ دو زیر۔ دو پیش کو کہتے ہیں۔

مضموم۔ پیش والا حرف۔ مفتوح زبر والا حرف۔ مکسور۔ زیر والا حرف

متحرک۔ حرکت والا حرف۔ ساکن وہ حرف جس پر حرکت نہ ہو۔ اس کو مجزوم بھی کہتے ہیں۔

سکون۔ اور جزم حرکت نہ ہونے کو کہتے ہیں۔ تشدید ایک طرح کے دو حرفوں کو ملا کر پڑھنا جیسے ذَبّ کی باد۔ مشدّد۔ تشدید والا حرف

منوّن جس حرف پر دو زبر یا دو زیر یا دو پیش ہوں۔

حروف علت۔ واؤ۔ الف۔ یاء کو کہتے ہیں ان کا مجموعہ وائے ہے۔ عرب کے لوگ بیماری کی حالت میں وائے کہا کرتے تھے اسو جہ سے ان حروف کا نام حروف علت ہوا۔ علت کے معنی بیماری کے ہیں۔

حروف لین۔ واؤ ساکن اور اس سے پہلے زبر ہو جیسے خَوْف۔ یا یاء ساکن اس سے پہلے زبر ہو جیسے حَیْف۔

حروف مدہ۔ حروف علت ساکن اور مَاقبل کی حرکت ان کے موافق ہو یعنی واؤ ساکن سے پہلے پیش ہو یاء ساکن سے پہلے زیر ہو۔ الف سے پہلے زبر ہو جیسے سُوْءٌ۔ جِیْءَ۔ مَشَآءَ

زمانہ۔ وقت کو کہتے ہیں۔ اس کی تین قسمیں ہیں ماضی (گذرا ہوا) حال۔ (موجودہ) مستقبل (آنے والا)

صیغہ۔ لفظ کو کہتے ہیں۔

اسم ۔ نام کو کہتے ہیں اور علم صرف میں اسم ایسا کلمہ ہے جس کے معنی بغیر دوسرے کلمہ کے ملائے ہوئے سمجھ میں آجائیں اور اس میں تین زمانوں (ماضی، حال، مستقبل) میں سے کوئی زمانہ نہ پایا جائے جیسے رَجُلٌ (مرد) فَرَسٌ (گھوڑا)

فعل ۔ کام کو کہتے ہیں اور علم صرف میں فعل ایسا کلمہ ہے جس کے معنی بغیر دوسرے کلمہ کے ملائے ہوئے سمجھ میں آجائیں اور اس میں تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی پایا جائے جیسے نَصَرَ (اس نے مدد کی) ۔ يَفْتَحُ (وہ کھول سکتا ہے) ۔ سَأَطْلُبُ (میں طلب کروں گا) ۔ اول میں ماضی ۔ دوسرے میں حال ۔ تیسرے میں مستقبل ہے ۔

فعل ماضی ۔ ایسے فعل کو کہتے ہیں جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے جیسے فَتَحَ (اس نے کھولا)

فعل مضارع ۔ ایسے فعل کو کہتے ہیں جس میں موجودہ یا آئندہ زمانہ پایا جائے جیسے يَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا)

امر ۔ ایسے فعل کو کہتے ہیں جس میں کام کا حکم دیا جائے جیسے اُطْلُبْ ۔ (تو طلب کر)

نہی ۔ ایسے فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام سے روکا جائے جیسے لَا تَطْلُبْ نہ طلب کر ۔

اثبات یا مثبت ۔ جس میں کسی کام کا ہونا بتایا جائے جیسے ضَرَبَ (اس نے مارا) يَضْرِبُ (وہ مارتا ہے)

نفی یا منفی ۔ جس میں کسی کام کا نہ ہونا بتایا جائے جیسے مَا سَمِعَ (اس نے نہیں سنا) لَا يَسْمَعُ (وہ نہیں سنتا ہے)

فاعل ۔ کسی کام کا کرنے والا

مفعول ۔ جس پر کام واقع کیا جائے جیسے نَصَرَ زَيْدٌ بَكْرًا (زید نے بکر کی مدد کی) اس میں نَصَرَ ۔ فعل ہے ۔ زَيْدٌ ۔ فاعل ہے ۔ بکرٌ مفعول ہے ۔

فعل معروف ۔ ایسے فعل کو کہتے ہیں جس کا کرنے والا معلوم ہو جیسے قَرَءَ زَیْدٌ (زید نے پڑھا) اس میں پڑھنے والا معلوم ہے کہ وہ زید ہے۔

فعل مجہول ۔ ایسے فعل کو کہتے ہیں جس کا کرنے والا معلوم نہ ہو جیسے نُصِرَ زَیْدٌ (زید کی مدد کی گئی) اس میں یہ نہیں معلوم کہ مدد کرنے والا کون ہے۔

فعل لازم ۔ ایسا فعل ہے جو فاعل پر پورا ہو جائے مفعول کی ضرورت نہ ہو جیسے قَرُبَ زَیْدٌ (زید قریب ہوا) بَعُدَ عَمْرٌو ۔ عمرو دور ہوا۔

فعل متعدی ۔ ایسا فعل ہے جو فاعل پر پورا نہ ہو بلکہ مفعول کی بھی ضرورت ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا ۔ زید نے عمرو کو مارا اس میں زید کیساتھ عمرو کو اگر نہ ملایا جائے تو ضَرَبَ کے معنی پورے نہ ہوں گے۔

غائب ۔ جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو۔

حاضر ۔ جس سے بات ہو رہی ہو۔

متکلم ۔ خود بات کرنے والا

واحد ۔ ایک کو ۔ **تثنیہ** دو کو ۔ **جمع** ۔ دو سے زائد کو کہتے ہیں۔

حرف اصلی ۔ اس حرف کو کہتے ہیں جو وزن کرتے وقت فاء ۔ یا عین ۔ یا لام کلمہ کی جگہ ہو جیسے سَمِعَ بروزن فَعِلَ اس میں فاء کلمہ کی جگہ س ہے عین کلمہ کی جگہ م ہے لام کلمہ کی جگہ ع ہے۔ اس لئے یہ تینوں اصلی ہیں۔

حرف زائد ۔ اس حرف کو کہتے ہیں جو وزن کرتے وقت فاء ۔ یا عین ۔ یا لام کلمہ کی جگہ نہ ہو جیسے اِسْتَنْصَرَ بروزن اِسْتَفْعَلَ ۔ اس میں ن فاء کلمہ کی جگہ ۔ اور ص عین کلمہ کی جگہ ۔ اور ر لام کلمہ کی جگہ ہے۔ اس لئے ن ۔ ص ۔ ر ۔ اصلی ہیں ۔ باقی تین حرف ا ۔ س ۔ ت ۔ یہ زائد ہیں۔

---

(۳)

افعال اور اُن کے صیغے

جاننا چاہیئے کہ عربی زبان میں فاعل کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہیں غائب۔ حاضر۔ متکلم۔ ان میں سے ہر ایک کی تین تین قسمیں ہیں۔ واحد تثنیہ۔ جمع۔ یہ نو قسمیں ہیں۔ ان نو قسموں میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں۔ مذکر اور مؤنث۔ اس طرح سے کُل اٹھارہ صورتیں نکلتی ہیں جن کو صیغہ بھی کہتے ہیں۔

واحد مذکر غائب۔ تثنیہ مذکر غائب۔ جمع مذکر غائب۔ واحد مؤنث غائب تثنیہ مؤنث غائب۔ جمع مؤنث غائب

واحد مذکر حاضر۔ تثنیہ مذکر حاضر۔ جمع مذکر حاضر۔ واحد مؤنث حاضر۔ تثنیہ مؤنث حاضر۔ جمع مؤنث حاضر

واحد مذکر متکلم۔ تثنیہ مذکر متکلم۔ جمع مذکر متکلم۔ واحد مؤنث متکلم۔ تثنیہ مؤنث متکلم۔ جمع مؤنث متکلم

لیکن متکلم میں واحد مذکر متکلم اور واحد مؤنث متکلم کے لئے ایک ہی صیغہ ہے۔ اور تثنیہ مؤنث متکلم اور جمع مذکر متکلم۔ جمع مؤنث متکلم ان چاروں کے لئے ایک ہی صیغہ ہے۔ اس لئے بجائے چھ صیغوں کے صرف دو صیغوں سے کام چل گیا۔ اور اٹھارہ صیغوں کے بجائے اب چودہ صیغے رہ گئے۔

باب دوم

فعل ماضی کا بیان

فعل ماضی ایسے فعل کو کہتے ہیں جو گزرا ہوا زمانہ بتائے۔ ماضی کی چھ قسمیں ہیں۔ ماضی مطلق۔ ماضی قریب۔ ماضی بعید۔ ماضی احتمالی۔ ماضی تمنائی۔ ماضی استمراری۔

ماضی مطلق۔ ایسا فعل ماضی ہے جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے اور اس میں قریب اور بعید کا لحاظ نہ ہو جیسے فَعَلَ (اس نے کیا) نَصَرَ (اس نے مدد کی)

ماضی مطلق کی چار قسمیں ہیں۔ ماضی مطلق مثبت معروف۔ ماضی مطلق مثبت مجہول۔ ماضی مطلق منفی معروف۔ ماضی مطلق منفی مجہول۔

ماضی مطلق مثبت معروف کی گردان

گردان	معنی	صیغہ	بحث	علامت
فَعَلَ	کیا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب	ماضی مطلق مثبت معروف	آخر کا حرف مفتوح
فَعَلَا	کیا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب	•	آخر میں الف ماقبل مفتوح
فَعَلُوا	کیا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب	•	آخر میں واو ساکن ماقبل مضموم
فَعَلَتْ	کیا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب	•	آخر میں تاء ساکن
فَعَلَتَا	کیا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب	•	آخر میں تا مع الف
فَعَلْنَ	کیا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب	•	آخر میں نون مفتوح ماقبل ساکن
فَعَلْتَ	کیا تو ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر	•	آخر میں تاء مفتوح
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر	•	تما
فَعَلْتُمْ	کیا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر	•	تم
فَعَلْتِ	کیا تو ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر	•	آخر میں تاء مکسور
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر	•	تما
فَعَلْتُنَّ	کیا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر	•	آخر میں تاء مضموم اس کے بعد نون مشدد
فَعَلْتُ	کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	واحد مذکر و مؤنث متکلم	•	آخر میں تاء مضموم
فَعَلْنَا	کیا ہم دو مرد یا دو عورتوں نے یا سب مرد یا سب عورتوں نے	تثنیہ جمع مذکر و مؤنث متکلم	•	نا

انتباہ :- پہلے صرف گردان اچھی طرح یاد کرائی جائے بعد میں معنی۔ صیغہ۔ بحث کیساتھ گردان کرائی جائے۔

فائدہ۔ فَعَلَ کے عین کلمہ میں جس طرح زبر ہے۔ زیر اور پیش بھی آتا ہے۔ جیسے فَعِلَ ۔ فَعُلَ ۔ سَمِعَ ۔ کَرُمَ ۔ جس طرح عین کے زبر کیساتھ گردان کی ہے۔ زیر اور پیش کیساتھ بھی کیجئے۔

سوالات

افعال ذیل سے ماضی مطلق مثبت معروف کی پوری گردان کیجئے۔

طَلَبَ (اس نے طلب کیا) نَصَرَ (اس نے مدد کی) سَمِعَ (اس نے سنا) (کَرُمَ (وہ بزرگ ہوا) تَرَكَ (اس نے چھوڑا) اِجْتَنَبَ (اس نے پرہیز کیا)

صیغے اور معانی بتائیے اور بحث متعین کیجئے

نَعَلُوْا۔ فَعَلْتُ۔ نَعَلْتِ۔ فَعَلْتُ۔ فَعَلْنَ۔ نَعَلْتُمَا۔ فَعَلْتُنَّ۔ فَعَلْنَا۔

نَصَرَا۔ طَلَبُوْا۔ كَتَبْتَ۔ سَمِعْتِ۔ قَتَلْتُنَّ۔ كَرُمَتْ۔

(عربی بنائیے)

اس ایک مرد نے کیا	ان سب مردوں نے کیا	ان سب عورتوں نے کیا
تو ایک مرد نے کیا	ان سب عورتوں نے مدد کی	اس ایک مرد نے مدد کی
وہ ایک عورت بزرگ ہوئی	وہ سب مرد بزرگ ہوئے	ہم سب مرد بزرگ ہوئے

(ماضی مطلق مثبت مجہول کا بیان)

ماضی مطلق مثبت مجہول۔ ایسا فعل ماضی ہے جس میں گذشتہ زمانہ میں کسی کام کا کیا جانا بلا لحاظ قریب و بعید معلوم ہو لیکن فاعل یعنی اس کام کا کرنے والا معلوم نہ ہو اسی وجہ سے اس کو مجہول کہتے ہیں جیسے نُصِرَ زَیْدٌ اس میں یہ تو معلوم ہے کہ گذشتہ زمانے میں زید کی مدد کی گئی لیکن یہ نہیں معلوم کہ کس نے مدد کی۔

(ماضی مطلق مثبت مجہول بنانے کا قاعدہ)

ماضی مطلق مثبت معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو اپنی حالت پر چھوڑ دو اور آخر کے ماقبل کو زیر دیدو باقی جتنے حروف اس سے پہلے حرکت والے ہوں سب کو پیش دیدو اس سے ماضی مثبت مجہول کا صیغہ واحد مذکر غائب بن جائے گا۔ باقی صیغوں میں ان کی علامات لگادو۔

جیسے نَصَرَ سے نُصِرَ - نُصِرَا - نُصِرُوا اور ضَرَبَ سے ضُرِبَ ضُرِبَا آخر تک "

ماضی مطلق مثبت مجہول کی گردان

گردان	معنی	صیغہ	بحث
فُعِلَ	کیا گیا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب	ماضی مطلق مثبت مجہول
فُعِلَا	کئے گئے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب	"
فُعِلُوا	گے گئے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب	"
فُعِلَتْ	کی گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب	"
فُعِلَتَا	کی گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب	"
فُعِلْنَ	کی گئیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب	"
فُعِلْتَ	کیا گیا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر	"
فُعِلْتُمَا	کئے گئے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر	"
فُعِلْتُمْ	کئے گئے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر	"
فُعِلْتِ	کی گئی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر	"
فُعِلْتُمَا	کی گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر	"
فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر	"
فُعِلْتُ	کیا گیا میں ایکمرد یا ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم	"

فُعِلْنَا	کیے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	ماضی مطلق مثبت مجہول

سوالات

افعال ذیل سے ماضی مطلق مثبت مجہول کی پوری گردان کیجئے

کُتِبَ - مُنِعَ - عُلِمَ - تُرِكَ - اُسْتُنْصِرَ -

لکھا گیا - روکا گیا - جانا گیا - چھوڑا گیا - مدد طلب کیا گیا

صیغے اور معنی بتلایئے

فُعِلُوْا - فُعِلْتُ - فُعِلْتُمْ - فُعِلْتُمَا - فُعِلْتُنَّ - فُعِلْتَ - فُعِلْتُ

فُعِلْنَ - فُعِلْنَا - اُجْتُنِبَ - صُرِفْنَ - اُسْتُنْصِرْتُمْ

عربی بنایئے

اس ایک مرد کو بلایا گیا - تم دو عورتوں کی مدد کی گئی - تو ایک مرد روکا گیا

وہ سب عورتیں چھوڑ دی گئیں - ان سب مردوں کو بتایا گیا - تم دو مردوں سے پرہیز کیا گیا

ماضی مطلق منفی معروف کا بیان

ماضی مطلق منفی معروف ایسا فعل ماضی ہے جس میں گذشتہ زمانے میں کسی کام کا نہ کرنا یا نہ ہونا معلوم ہو اور اس میں قریب اور بعید کا لحاظ نہ کیا گیا ہو جیسے نَصَرَ سے مَا نَصَرَ۔ اس نے مدد نہیں کی۔

(بنانے کا قاعدہ)

فعل ماضی مطلق مثبت معروف کے شروع میں ما یا لا لگا دینے سے فعل ماضی مطلق منفی معروف بن جاتا ہے۔ ما اور لا کی وجہ سے ماضی مثبت معروف کے صیغوں میں کوئی تغیر نہیں ہوتا صرف معنی میں تبدیلی ہوتی ہے کہ بجائے اثبات کے نفی کے معنی ہو جاتے ہیں۔ ماضی منفی میں ما اکثر آتا ہے۔ اور لا اسوقت آتا ہے جب لا اور ماضی مکرر ہو یا دعا کا موقع ہو یا فعل ماضی، جواب قسم میں واقع ہو جیسے فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی (نہ اس نے تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی

(ماضی مطلق منفی معروف کی گردان)

اسکی گردان ماضی مطلق مثبت معروف کی گردان کی طرح ہے صرف شروع میں ما یا لا لگا دیا جائے اور اس کے ترجمہ میں لفظ نہیں کا اضافہ کر دیا جائے جیسے مَا فَعَلَ نہیں کیا اس ایک مرد نے صیغہ واحد مذکر غائب بحث ماضی مطلق منفی معروف مَا فَعَلَا نہیں کیا ان دو مردوں نے صیغہ تثنیہ مذکر غائب بحث ماضی مطلق منفی معروف اس طرح پوری گردان کی جائے۔

(سوالات)

(افعال ذیل سے ماضی مطلق منفی معروف کی گردان کیجئے)

جَلَسَ ۔ نَصَرَ ۔ دَخَلَ ۔ ضَرَبَ ۔ سَمِعَ ۔ حَسِبَ ۔ کَرُمَ ۔ مَنَعَ

بیٹھا ۔ داخل ہوا۔

طَلَبَ ۔ شَرِبَ ۔

پیا

(صیغے اور معانی بتائیے)

مَا دَخَلُوْا ۔ مَا جَلَسْنَ ۔ مَا دَخَلَتْ ۔ مَا نَصَرْتُمْ ۔ مَا ضَرَبْتِ
مَا حَسِبَ ۔ مَا کَرُمَتْ ۔ مَا مَنَعْتُمَا ۔ مَا طَلَبْتُ ۔ مَا شَرِبْتَا ۔

(عربی میں ترجمہ کیجئے)

تم سب مرد داخل نہیں ہوئے ۔ تو ایک عورت نے نہیں پیا ۔ میں نہیں داخل ہوا
تم سب نے مدد نہیں کی ۔ اس نے گمان نہیں کیا ۔ ہم نے نہیں روکا

(ماضی مطلق منفی مجہول کا بیان)

ماضی مطلق منفی مجہول ایسا فعل ماضی ہے جس میں گذشتہ زمانے میں کسی کام کا نہ کیا جانا معلوم ہو اور اس میں قریب اور بعید کا لحاظ نہ ہو جیسے مَا ضُرِبَ ۔ وہ نہیں مارا گیا۔

(بنانے کا قاعدہ)

ماضی مطلق مثبت مجہول کے شروع میں ما یا لا لگا دینے سے فعل ماضی مطلق منفی مجہول بن جاتا ہے۔ ما اور لا کی وجہ سے یہاں بھی صیغوں میں کوئی تغیر نہ ہو گا۔ صرف معنی میں تغیر ہو گا کہ بجائے اثبات کے نفی کے معنی ہو جائیں گے۔

ماضی مطلق منفی مجہول کی گردان

اسکی گردان بھی ماضی مطلق مثبت مجہول کی گردان کی طرح ہے شروع میں ما یا لا لگا دیا جائے اور اس کے ترجمہ میں لفظ نہیں بڑھا دیا جائے۔
جیسے مَا فُعِلَ ۔ نہیں کیا گیا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب بحث ماضی مطلق

منفی مجہول اسی طرح آخر تک گردان کی جائے۔

سوالات

افعال ذیل سے ماضی مطلق منفی مجہول کی گردان کیجئے

ضرب۔ ظلم۔ جلس۔ قتل۔ منع۔ فتح۔ سمع۔ عبد۔
اس نے ظلم کیا اس نے مدد کا الس نے عبادت کی

(صیغے اور معانی بتایئے)

مَا سُمِعْتِ۔ مَا فُتِحَا۔ مَا جُلِسْنَ۔ مَا ضُرِبْنَا۔ مَا ظُلِمْتُمْ۔ مَا مُنِعْنَا

(عربی بنایئے)

وہ نہیں روکا گیا۔ تم سب نہیں قتل کئے گئے وہ دو آدمی نہیں مارے گئے
وہ سب عورتیں نہیں روکی گیئں۔ ہم سب مرد نہیں مدد کئے گئے

(ماضی قریب کا بیان)

ماضی قریب ایسا فعل ماضی ہے جو قریب کا گزرا ہوا زمانہ بتائے۔ ماضی قریب کی چار قسمیں ہیں۔ ماضی قریب مثبت معروف۔ ماضی قریب مثبت مجہول۔ ماضی قریب منفی معروف۔ ماضی قریب منفی مجہول۔

(ماضی قریب مثبت معروف کا بیان)

ماضی قریب مثبت معروف ایسا فعل ہے جس میں گذشتہ زمانۂ قریب میں کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو جیسے قَدْ نَصَرَ۔ اس نے مدد کی ہے۔ قَدْ جَلَسَ وہ بیٹھا ہے۔

(بنانے کا قاعدہ)

فعل ماضی مطلق مثبت معروف کے شروع میں قَدْ لگا دینے سے فعل ماضی قریب مثبت معروف بن جاتا ہے۔ قد کی وجہ سے صیغوں کے لفظ میں کوئی تغیر نہیں ہوتا البتہ معنی کے آخر میں بھی لفظ ہے بڑھا دیا جاتا ہے جیسے قَدْ فَعَلَ اس نے کیا ہے۔

(ماضی قریب مثبت معروف کا بیان)

اس کی گردان ماضی مطلق مثبت کی گردان کی طرح ہے۔ جیسے۔ قَدْ فَعَلَ اس ایک مرد نے کیا ہے۔ صیغہ واحد مذکر غائب بحث ماضی قریب مثبت معروف آخر تک اسی طرح گردان کی جائے۔

(سوالات)

(افعال ذیل سے ماضی قریب مثبت معروف کی گردان کیجئے)

دَخَلَ۔ سَمِعَ۔ حَسِبَ۔ قَتَلَ۔ ضَرَبَ۔ قَرُبَ۔

(صیغے اور معانی بتایئے)

قَدْ ضَرَبَتْ۔ قَدْ فَتَحَا۔ قَدْ سَمِعْنَ۔ قَدْ شَرِبْتُ۔ قَدْ نَصَرْتُ
قَدْ دَخَلْنَ

(عربی بنایئے)

میں نے کھولا ہے۔ اس نے مارا ہے۔ تو نے پیا ہے۔ وہ سب عورتیں داخل ہوئی ہیں
وہ سب مرد قریب ہوئے ہیں۔ تم دو مردوں نے سنا ہے۔

(٢)

(ماضی قریب مثبت مجہول کا بیان)

ماضی قریب مثبت مجہول ایسا فعل ماضی ہے جس میں گذشتہ زمانۂ قریب میں کسی کام کا کیا جانا معلوم ہو۔ جیسے قَدْ کُتِبَ۔ لکھا گیا ہے۔

(بنانے کا قاعدہ)

ماضی مطلق مثبت مجہول کے شروع میں قَدْ لگا دینے سے ماضی قریب مثبت مجہول بن جاتا ہے۔

(ماضی قریب مثبت مجہول کی گردان)

اسکی گردان ماضی مطلق مثبت مجہول کی گردان کی طرح ہے۔ جیسے قَدْ فُعِلَ کیا گیا ہے وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب بحث ماضی قریب مثبت مجہول ۔ اسی طرح پوری گردان کی جائے۔

(سوالات)

(افعال ذیل سے ماضی قریب مثبت مجہول کی گردان کیجئے)

قَتَلَ ۔ نَصَرَ ۔ کَتَبَ ۔ قَطَعَ ۔ خَتَمَ ۔ مَنَعَ ۔ طَلَبَ۔

اس نے کاٹا ۔ مہر لگائی

(صیغے اور معانی بتایئے)

قَدْ سُمِعَتْ ۔ قَدْ نُصِرْتُمَا ۔ قَدْ قُطِعْتُمْ ۔ قَدْ مُنِعْنَا ۔ قَدْ مُنِعْتُنَّ ۔ قَدْ قُتِلُوْا ۔ قَدْ سُمِعْتُنَّ ۔

(عربی بنائیے)

میں منع کیا گیا ہوں ۔ وہ سب لوگ مدد کئے گئے ہیں ۔ تو ایک عورت بلائی گئی ہے
تم سب عورتیں سنائی گئی ہیں ۔

(ماضی قریب منفی معروف کا بیان)

ماضی قریب منفی معروف ۔ ایسے فعل ماضی کو کہتے ہیں جس میں گذشتہ قریبی زمانے میں کسی کام کا نہ کرنا ۔ یا نہ ہونا معلوم ہو جیسے قَدْ مَا کَتَبَ اس نے نہیں لکھا ہے

(بنانے کا قاعدہ)

ماضی مطلق منفی معروف کے شروع میں قد لگا دینے سے ماضی قریب منفی معروف بن جاتی ہے ۔

(گردان)

اسکی گردان ماضی مطلق منفی معروف کی گردان کی طرح ہے جیسے قَدْ مَا فَعَلَ اس ایک مرد نے نہیں کیا ہے صیغہ واحد مذکر غائب بحث ماضی قریب منفی معروف آخر تک
اسی طرح معنیٰ صیغہ بحث کیساتھ گردان کیجئے ۔

(سوالات)

افعال ذیل سے ماضی قریب منفی معروف کی گردان کیجئے

خَرَجَ ۔ عَلِمَ ۔ سَکَنَ ۔ قَعَدَ ۔ صَعُبَ ۔ کَتَبَ ۔
جانا ۔ ٹھہرا ۔ بیٹھا ۔ دشوار ہوا ۔ اس نے لکھا ۔

(صیغے اور معانی بتایئے)

قَدْ مَا خَرَجُوْا ۔ قَدْ مَا عَلِمْتَا ۔ قَدْ مَا سَكَنْتُمْ ۔ قَدْ مَا كَتَبْنَ ۔ قَدْ مَا قَعَدْتَا ۔

(عربی بنایئے)

ہم نہیں نکلے ہیں ۔ ان سب مردوں نے نہیں جانا ہے ۔ اس ایک عورت نے نہیں سنا ہے ۔ تم دو مردوں نے نہیں لکھا ہے ۔ ہم سب مرد نہیں بیٹھے ہیں ۔

(ماضی قریب منفی مجہول کا بیان)

ماضی قریب منفی مجہول ایسے فعل ماضی کو کہتے ہیں جس میں گذشتہ قریبی زمانہ میں کسی کام کا نہ کیا جانا معلوم ہو جیسے قَدْ مَا ضُرِبَ ۔ وہ نہیں مارا گیا ہے

(بنانے کا قاعدہ)

ماضی مطلق منفی مجہول کے شروع میں قد بڑھا دینے سے ماضی قریب منفی مجہول بن جاتی ہے جیسے مَا فُعِلَ سے قَدْ مَا فُعِلَ ۔ وہ نہیں کیا گیا ہے ۔

(ماضی قریب منفی مجہول کی گردان)

قَدْ مَا فُعِلَ ۔ نہیں کیا گیا ہے وہ ایک مرد ۔ صیغہ واحد مذکر غائب بحث ماضی قریب منفی مجہول ۔ آخر تک اسی طرح گردان کیجئے ۔

(سوالات)

افعال ذیل سے ماضی قریب منفی مجہول کی گردان کیجئے

نَصَرَ ۔ ضَرَبَ ۔ سَمِعَ ۔ دَخَلَ ۔ فَتَحَ ۔ مَنَعَ ۔ عَرَفَ ۔ طَلَبَ ۔ اس نے پہچانا ۔

(صیغے اور معانی بتایئے)

قَدْ مَا ضُرِبْتُ ۔ قَدْ مَا عَلِمْتُمْ ۔ قَدْ مَا مُنِعْتَ ۔ قَدْ مَا كُتِبُوْا ۔
قَدْ مَا فُتِحْنَا ۔ قَدْ مَا عُرِفْتَ ۔ قَدْ مَا مُنِعْتَ ۔

(عربی بنایئے)

وہ سب عورتیں نہیں پہچانی گئی ہیں ۔ تو ایک مرد نہیں مارا گیا ہے ۔ وہ ایک عورت نہیں بلائی گئی ہے
تم دو مرد نہیں مدد کیے گئے ہو ۔ تم سب عورتیں نہیں روکی گئی ہو ۔ [illegible] ایک مرد نہیں قتل کیا گیا

(۳)

(ماضی بعید کا بیان)

ماضی بعید ایسا فعل ماضی ہے جس میں دور کا گزرا ہوا زمانہ معلوم ہو اسکی بھی چار قسمیں ہیں ۔ ماضی بعید مثبت معروف و ماضی بعید مثبت مجہول ۔ ماضی بعید منفی معروف و ماضی بعید منفی مجہول ۔

(ماضی بعید مثبت معروف کا بیان)

ماضی بعید مثبت معروف ایسا فعل ماضی ہے جس سے دور گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا نہ کرنا یا ہونا معلوم ہو ۔ جیسے كَانَ نَصَرَ اس نے مدد کی تھی ۔

(بنانے کا قاعدہ)

ماضی مطلق مثبت معروف کے شروع میں کان بڑھا دینے سے ماضی بعید مثبت معروف بن جاتا ہے ۔ اسکے ترجمہ میں اردو میں "تھا" آتا ہے ۔

یہ سمجھ لینا چاہیے کہ ماضی بعید کی گردان میں صیغوں کے بدلنے کے ساتھ کان کا صیغہ بھی بدلتا رہتا ہے۔ اس لئے کان کے بھی چودہ صیغے ہوئے جو نیچے لکھے جاتے ہیں۔ ان کو اچھی طرح یاد کر لیجئے۔

كَانَ	واحد مذکر غائب	كُنْتُمَا	تثنیہ مونث حاضر
كَانَا	تثنیہ " "	كُنْتُمْ	جمع " "
كَانُوا	جمع مذکر "	كُنْتِ	واحد " "
كَانَتْ	واحد مونث غائب	كُنْتُمَا	تثنیہ " "
كَانَتَا	تثنیہ " "	كُنْتُنَّ	جمع " "
كُنَّ	جمع " "	كُنْتُ	واحد " "
كُنْتَ	واحد مذکر حاضر	كُنَّا	جمع متکلم

(ماضی بعید مثبت معروف کی گردان)

گردان	معنی	صیغہ	بحث
كَانَ فَعَلَ	کیا تھا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب	ماضی بعید مثبت معروف
كَانَا فَعَلَا	کیا تھا ان دو مردوں نے	تثنیہ " "	" "
كَانُوا فَعَلُوا	کیا تھا ان سب مردوں نے	جمع " "	" "
كَانَتْ فَعَلَتْ	کیا تھا اس ایک عورت نے	واحد مونث "	" "
كَانَتَا فَعَلَتَا	کیا تھا ان دو عورتوں نے	تثنیہ " "	" "
كُنَّ فَعَلْنَ	کیا تھا ان سب عورتوں نے	جمع " "	" "
كُنْتَ فَعَلْتَ	کیا تھا تو ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر	" "
كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کیا تھا تم دو مردوں نے	تثنیہ " "	" "
كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	کیا تھا تم سب مردوں نے	جمع " "	" "

كُنْتِ فَعَلْتِ	کیا تھا تو ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر	ماضی بعید مثبت معروف
كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کیا تھا تم دو عورتوں نے	تثنیہ	"
كُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	کیا تھا تم سب عورتوں نے	جمع	"
كُنْتُ فَعَلْتُ	کیا تھا میں ایک مرد یا ایک عورت کے	واحد مذکر و مؤنث متکلم	" "
كُنَّا فَعَلْنَا	کیا تھا ہم دو مرد یا دو عورتوں نے یا سب مرد یا سب عورتوں نے	تثنیہ مذکر و مؤنث جمع مذکر و مؤنث متکلم	" "

(سوالات)

افعال ذیل سے ماضی بعید مثبت معروف کی گردان کیجئے

ذَهَبَ ۔ حَبَسَ (اس نے روکا) ۔ قَتَلَ ۔ نَصَرَ ۔ حَزِنَ (غمگین ہوا) ۔ ضَرَبَ ۔ سَمِعَ ۔

(صیغے اور معانی بتائیے)

كَانَ ذَهَبَ ۔ كَانُوا نَصَرُوا ۔ كُنْتَ ضَرَبْتَ ۔ كُنْتُمَا سَمِعْتُمَا
كَانَتْ نَصَرَتْ ۔ كُنَّ دَخَلْنَ ۔ كُنَّا خَرَجْنَا ۔

(عربی بنائیے)

وہ دو عورتیں نکلی تھیں۔ میں داخل ہوا تھا۔ تم دو مردوں نے سنا تھا۔
وہ ایک عورت نکلی تھی۔ وہ سب عورتیں گئی تھیں۔ ہم سب نے مدد کی تھی۔
تو ایک مرد غمگین ہوا تھا۔

(ماضی بعید مثبت مجہول کا بیان)

ماضی بعید مثبت مجہول ایسا فعل ماضی ہے جس میں گزشتہ زمانہ بعید میں کسی کام کا کیا جانا معلوم ہو۔

(بنانے کا قاعدہ)

ماضی منفی مثبت مجہول کے شروع میں کان بڑھا دینے سے ماضی بعید مثبت مجہول بن جائے گا۔ جیسے کَانَ ضُرِبَ۔ وہ مارا گیا تھا۔

(ماضی بعید مثبت مجہول کی گردان)

ابھی آپ نے پڑھا ہے کہ ماضی منفی مثبت مجہول کے شروع میں کان لگا دینے سے ماضی بعید مثبت مجہول بن جاتا ہے۔ اسکی گردان میں ماضی مثبت مجہول کے تمام صیغوں کے ساتھ کان کے صیغوں کو لگاتے جائیے۔ جیسا کہ ماضی بعید مثبت معروف کی گردان کی ہے۔ جیسے کَانَ فُعِلَ۔ کَانَا فُعِلَا۔ کَانُوْا فُعِلُوْا۔ آخر تک پوری گردان۔ معنی۔ صیغہ۔ بحث کیساتھ کیجئے۔

(سوالات)

(افعال ذیل سے ماضی بعید مثبت مجہول کی گردان کیجئے)

ضَرَبَ۔ حَفِظَ (یاد کیا)۔ بَعَثَ (اس نے بھیجا)۔ قَتَلَ۔ نَصَرَ۔ طَلَبَ۔

(صیغے اور معانی بتائیے)

کَانَ سُمِعَ۔ کَانَتْ ضُرِبَتْ۔ کُنَّ قُتِلْنَ۔ کُنْتَ نُصِرْتَ۔

كُنْتُمَا حُفِظْتُمَا ۔ كُنْتُنَّ بُعِثْتُنَّ ۔ كُنَّا نُصِرْنَا ۔

(عربی بنایئے)

ہم سب مردوں کی مدد کی گئی تھی۔ وہ سب بھیجے گئے تھے۔ تو ایک مرد مارا گیا تھا۔ وہ ایک عورت ماری گئی تھی۔ تم سب مرد بلائے گئے تھے۔ ہم سب عورتیں بڑی گئیں تھیں

(ماضی بعید منفی معروف کا بیان)

ماضی بعید منفی معروف ایسا فعل ماضی ہے جس میں گذشتہ زمانہ بعید میں کسی کام کا نہ کرنا یا نہ ہونا معلوم ہو۔

(بنانے کا قاعدہ)

ماضی بعید مثبت معروف کے شروع میں ما نافیہ لگا دینے سے فعل ماضی بعید منفی معروف بن جاتا ہے۔ جیسے مَا كَانَ سَمِعَ۔ اس نے نہیں سنا تھا۔

(گردان)

مَا كَانَ فَعَلَ ۔ مَا كَانَا فَعَلَا ۔ مَا كَانُوْا فَعَلُوا۔ پوری گردان۔ معنی صیغہ بحث کیساتھ کیجئے۔ ہر صیغے کیساتھ کان کا صیغہ بدلتے جایئے۔

(سوالات)

(افعال ذیل سے ماضی بعید منفی معروف کی گردان کیجئے)

نَصَرَ ۔ ضَرَبَ ۔ سَمِعَ ۔ حَسِبَ ۔ كَرُمَ ۔ بَعَثَ ۔ قَتَلَ ۔

قَتَلَ۔ ضَرَبَ۔ قَطَعَ۔ عَرَفَ۔ سَمِعَ۔ طَلَبَ۔ ظَلَمَ۔

(صیغے اور معانی بتائیے)

مَا کُنَّا ضُرِبْنَا۔ مَا کُنْتَ طُلِبْتَ۔ مَا کُنَّ عُرِفْنَ۔ مَا کَانَتْ ضُرِبَتْ
مَا کُنْتُنَّ ظُلِمْتُنَّ ط

(عربی بنائیے)

وہ سب مرد نہیں بلائے گئے تھے۔ ہم سب مرد نہیں پہچانے گئے تھے۔
تم سب مرد نہیں مارے گئے تھے۔ تو ایک عورت نہیں قتل کی گئی تھی۔

(ماضی احتمالی کا بیان)

ماضی احتمالی ایسا فعل ماضی ہے جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے بارے میں شک ظاہر کیا جائے۔ اس کی بھی چار قسمیں ہیں۔ ماضی احتمالی مثبت معروف و مثبت مجہول۔ ماضی احتمالی منفی معروف و منفی مجہول۔

(ماضی احتمالی مثبت معروف کا بیان)

ماضی احتمالی مثبت معروف ایسا فعل ماضی ہے جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کو شک کیساتھ بیان کیا جائے جیسے لَعَلَّمَا فَعَلَ شائد اس مرد نے کیا ہو۔

(بنانے کا قاعدہ)

ماضی مطلق مثبت معروف کے شروع میں لَعَلَّمَا لگا دینے سے فعل ماضی احتمالی مثبت معروف بن جاتا ہے اس کے ترجمہ میں شائد بڑھایا جاتا ہے۔

(گردان)

لعلما فعل ۔ لعلما فعلا ۔ لعلما فعلوا ۔ پوری گردان آخر تک معنی ۔ صیغہ بحث کیساتھ کیجئے ۔

سوالات

(افعال ذیل سے ماضی احتمالی مثبت معروف کی گردان کیجئے)

نصر ۔ ضرب ۔ سمع ۔ فتح ۔ قتل ۔ علم ۔ خرج ۔ طلب ۔ ظلم

(صیغے اور معانی بتایئے)

لعلما نصروا ۔ لعلما سمعت ۔ لعلما فتحتم ۔ لعلما قتلتن ۔
لعلما علمت ۔ لعلما خرجنا ۔

(عربی بنایئے)

شائد کہ وہ ایک عورت نکلی ہو ۔ شائد کہ تو ایک مرد نے طلب کیا ہو ۔ شائد کہ تم عورتیں گئی ہو ۔
شائد کہ میں نے سنا ہو ۔ شائد کہ تم نے مدد کی ہو ۔

(ماضی احتمالی مثبت مجہول کا بیان)

ماضی احتمالی مثبت مجہول ایسا فعل ماضی ہے جس میں گذشتہ زمانے میں کسی کام کے کئے جانے کو شک کیساتھ بیان کیا جائے ۔

(بنانے کا قاعدہ)

ماضی مطلق مجہول کے شروع میں لعلما لگا دینے سے ماضی احتمالی مثبت مجہول بن

جاتا ہے جیسے فُعِلَ سے لعلّما فُعِلَ شاید کردہ کیا گیا ہو۔

(گردان)

لعلما فُعِلَ۔ لعلما فُعِلا۔ لعلما فُعِلوا۔ پوری گردان معنی، صیغہ، بحث کیا کیجئے۔

سوالات

(افعال ذیل سے ماضی احتمالی مثبت مجہول کی گردان کیجئے)

حُفِظَ۔ نُصِرَ۔ ضُرِبَ۔ طُلِبَ۔ مُجِمَ۔ مُدِحَ۔ قُتِلَ۔ اُرِیْدَ۔ حُمِدَ
تعریف کی　　　　تعریف کی

(صیغے اور معانی بنایئے)

لعلما نُصِرن۔ لعلما طُلِبتَ۔ لعلما حُفِظتُم۔ لعلما تُرِکْنَا۔ لعلما مُدِحْتُنَّ۔ لعلما حُفِظتَ۔ لعلما طُلِبتُما۔

(عربی بنایئے)

شاید کہ تم بلائے گئے ہو۔ شاید ان سب مردوں کی حفاظت کی گئی ہو۔ شاید کہ میں ڈھونڈا گیا ہوں۔ شاید کہ تم دو عورتیں بلائی گئی ہو۔ شاید کہ وہ چھوڑا گیا ہو۔

(ماضی احتمالی منفی معروف کا بیان)

ماضی احتمالی منفی معروف ایسا فعل ماضی ہے جس میں گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے کے بارے میں شک ظاہر کیا جائے۔

(بنانے کا قاعدہ)

فعل ماضی مطلق منفی کے شروع میں لعلما لگا دینے سے فعل ماضی احتمالی منفی معروف بن جاتا ہے۔ جیسے مَا فَعَلَ سے لَعَلَّمَا مَا فَعَلَ شائد کہ اس نے نہ کیا ہو۔

(گردان)

لعلما ما فَعَلَ۔ لعلما ما فَعَلَا۔ لعلما ما فَعَلُوْا۔ پوری گردان معنی صیغہ بحث کے ساتھ کیجئے۔

سوالات

(افعال ذیل سے ماضی احتمالی منفی معروف کی گردان کیجئے)

نَصَرَ۔ ضَرَبَ۔ سَمِعَ۔ حَسِبَ۔ فَتَحَ۔ کَرُمَ۔ قَتَلَ۔ تَرَكَ۔ نَشَرَ۔ كَذَبَ۔ عَبَدَ۔
پھیلایا

(صیغے اور معانی بتایئے)

لعلما ما نَصَرْتُمْ۔ لعلما ضَرَبْتُنَّ۔ لعلما ما قَتَلْتِ۔ لعلما ما تَرَكْنَا۔ لعلما ما نَشَرْتُنَّ۔ لعلما ما قَرُبْتُ۔

(عربی بنایئے)

شائد کہ تم دو مردوں نے نہ کیا ہو۔ شائد کہ اس ایک عورت نے مدد نہ کی ہو۔ شائد کہ ان عورتوں نے نہ ڈرا... شائد کہ تم سب مردوں نے گمان نہ کیا ہو۔ شائد کہ اس نے نہ سنا ہو۔ شائد کہ ہم سب نے نہ چھوڑا ہو

(ماضی احتمالی منفی مجہول کا بیان)

ماضی احتمالی منفی مجہول ایسا فعل ماضی ہے جس میں گذشتہ زمانے میں کسی کام کے نہ کئے جانے کے بارے میں شک ظاہر کیا جائے۔

(بنانے کا قاعدہ)

ماضی مطلق منفی مجہول کے شروع میں لعلما لگا دینے سے ماضی احتمالی منفی مجہول بن جاتا ہے۔ جیسے مَا فُعِلَ سے لَعَلَّمَا مَا فُعِلَ۔ شائد کہ وہ نہ کیا گیا ہو۔

(گردان)

لعلما ما فُعِلَ ۔ لعلما مَا فُعِلَا ۔ لعلما مَا فُعِلُوْا۔ آخر تک پوری گردان معنی۔ صیغہ۔ بحث کے ساتھ کیجئے۔

(سوالات)

(افعال ذیل سے ماضی احتمالی منفی مجہول کی گردان کیجئے)

نصر۔ ضرب ۔ قَتَلَ ۔ كَتَبَ ۔ عَلِمَ ۔ مَنَعَ۔ طَلَبَ۔ تَرَكَ ۔ دَخَلَ

(صیغے اور معانی بتایئے)

لعلما ما نُصِرتْ ۔ لعلما ما قُتِلُوا ۔ لعلما ما كُتِبْتُمْ ۔ لعلما ما عُلِمْتُ لعلما ما مُنِعْنَ ۔ لعلما ما طُلِبَتْ ۔ لعلما ما تُرِكْنَا۔

(عربی بنایئے)

شائد کہ اسکی مدد نہیں کیگئی۔ شائد کہ تم دونوں نہیں بلائے گئے۔ شائد کہ وہ نہ دُکا گیا ہو۔

شاید کہ وہ سب عورتیں نہ چھوڑی گئی ہوں۔ شاید کہ تم سب مرد نہ مارے گئے ہو۔

(ماضی تمنائی کا بیان)

فعل ماضی تمنائی ایسا فعل ماضی ہے جس میں گذرے ہوئے زمانے میں کسی بات کی آرزو اور تمنا کی جائے۔ اس کی بھی چار قسمیں ہیں۔ ماضی تمنائی مثبت معروف و مثبت مجہول۔ ماضی تمنائی منفی معروف و منفی مجہول۔

(ماضی تمنائی مثبت معروف کا بیان)

ماضی تمنائی مثبت معروف ایسا فعل ماضی ہے جس میں گذشتہ زمانے میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کی آرزو کی جائے۔

(بنانے کا قاعدہ)

ماضی مطلق مثبت معروف کے شروع میں لیتما لگا دینے سے فعل ماضی تمنائی مثبت معروف بن جاتا ہے۔ جیسے لَیْتَمَا فَعَلَ۔ کاش کہ وہ کرتا۔

(گردان)

لَیْتَمَا فَعَلَ۔ لَیْتَمَا فَعَلَا۔ لَیْتَمَا فَعَلُوْا۔ آخر تک پوری گردان۔ معنی مع بحث کے ساتھ کیجئے۔

سوالات

افعال ذیل سے ماضی تمنائی مثبت معروف کی گردان کیجئے

نصر۔ ضرب۔ فَتَحَ۔ سَکَتَ۔ رَقَدَ۔ تَرَکَ۔ حَسِبَ۔ ذَھَبَ۔ ش

خاموش ہوا۔ سویا

(صیغے اور معانی بتائیے)

لَیْتَمَا سکنُوْا۔ لَیْتَمَا رَقَدَتْ۔ لَیْتَمَا نَصَرْتُنَّ۔ لَیْتَمَا ضَرَبْتَ۔ لَیْتَمَا حَسِبْتُمْ۔ لَیْتَمَا فَتَحْتُ۔ لَیْتَمَا نَصَرْنَا۔ لَیْتَمَا شَهِدَتْ۔

(عربی بتائیے)

کاش کہ وہ سب مرد کرتے۔ کاش کہ تم سب بیٹھ جاتے۔ کاش کہ وہ ایک عورت سنتی۔ کاش کہ تو ایک عورت خاموش رہتی۔ کاش کہ میں جاتا۔ کاش کہ ہم سب سوتے۔

(ماضی تمنائی مثبت مجہول کا بیان)

ماضی تمنائی مثبت مجہول ایسا فعل ماضی ہے جس میں گذشتہ زمانے میں کسی کام کے کئے جانے کی تمنا کی جائے۔

(بنانے کا قاعدہ)

ماضی مطلق مجہول کے شروع میں لیتما لگا دینے سے فعل ماضی تمنائی مثبت مجہول بن جاتا ہے۔ جیسے فُعِلَ سے لَیْتَمَا فُعِلَ۔ کاش کہ وہ کیا جاتا۔

(گردان)

لَیْتَمَا فُعِلَ۔ لَیْتَمَا فُعِلَا۔ لَیْتَمَا فُعِلُوْا۔ پوری گردان معنی صیغہ بحث کیا کیجئے

(سوالات)

(افعال ذیل سے ماضی تمنائی مثبت مجہول کی گردان کیجئے)

ضَرَبَ۔ قَتَلَ۔ فَهِمَ۔ طَلَبَ۔ تَرَكَ۔ مَدَحَ۔ نَشَرَ۔

 سیما۔

(صیغے اور معانی بتایئے)

لَیْتَمَا صُرِبْتُمْ۔ لَیْتَمَا قُتِلُوْا ۔ لَیْتَمَا طُلِبْتُنَّ ۔ لَیْتَمَا فُہِمْتُ۔ لَیْتَمَا تُرِکْنَا۔
لَیْتَمَا مُدِحْتِ۔ لَیْتَمَا نُصِرْنَ۔ لَیْتَمَا سُمِعُوْا۔

(عربی بنایئے)

کاش کہ وہ سب مدد کیے جاتے۔ کاش کہ وہ سب عورتیں بلائی جاتیں۔ کاش کہ میں اکیلا دیکھا جاتا۔
کاش کہ وہ ایک مرد تعریف کیا جاتا۔ کاش تو ایک مرد سنایا جاتا۔

(ماضی تمنائی منفی معروف کا بیان)

ماضی تمنائی منفی معروف ایسا فعل ماضی ہے جس میں گذشتہ زمانے میں کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے کی تمنا کی جائے۔

(بنانے کا قاعدہ)

ماضی مطلق منفی معروف کے شروع میں لیتما لگا دینے سے فعل ماضی تمنائی منفی معروف بن جاتا ہے جیسے مَا فَعَلَ سے لَیْتَمَا مَا فَعَلَ۔ کاش کہ وہ نہ کرتا۔

(گردان)

لَیْتَمَا مَا فَعَلَ۔ لَیْتَمَا مَا فَعَلَا۔ لَیْتَمَا مَا فَعَلُوْا۔ پوری گردان معنی صیغہ بحث کے ساتھ کیجئے۔

سوالات

(افعال ذیل سے ماضی تمنائی منفی معروف کی گردان کیجئے)

نَصَرَ ـ ضَرَبَ ـ دَخَلَ ـ تَرَكَ ـ شَهِدَ ـ كَثُرَ ـ صَبَغَ ـ ذَهَبَ

(صیغے اور معانی بتلائیے)

لَيْتَمَا مَا دَخَلُوْا ـ لَيْتَمَا مَا شَهِدَتْ ـ لَيْتَمَا مَا صَبَغْتُمْ ـ لَيْتَمَا نَصَرْتُنَّ
لَيْتَمَا طَلَبْنَا ـ لَيْتَمَا ضَرَبْتُ ـ

(عربی بنائیے)

کاش کہ وہ نہ جاتا ـ کاش کہ وہ سب مرد نہ رنگتے ـ کاش کہ تم سب مرد گواہی نہ دیتے ـ کاش کہ میں داخل نہ ہوتا ـ کاش کہ ہم سب نہ جاتے ـ

ماضی تمنائی منفی مجہول کا بیان

ماضی تمنائی منفی مجہول ایسا ماضی ہے جس میں گذشتہ زمانہ میں کسی کام کے نہ کئے جانے کی آرزو کی جائے

بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق منفی مجہول کے شروع میں لیتما بڑھا دینے سے فعل ماضی تمنائی منفی مجہول بن جاتا ہے جیسے مَا فُعِلَ سے لَيْتَمَا مَا فُعِلَ ـ کاش کہ وہ نہ کیا جاتا ـ

گردان

لَيْتَمَا مَا فُعِلَ ـ لَيْتَمَا مَا فُعِلَا ـ لَيْتَمَا مَا فُعِلُوْا پوری گردان معنی، صیغہ، بحث کے ساتھ سمجھئے ـ

سوالات

نَصَرَ ـ تَرَكَ ـ عَلِمَ ـ شَرِبَ ـ سَلَخَ (کھال کھینچی) ظَلَمَ ـ ذَهَبَ ـ

صیغے اور معانی بتلایئے

لَیْتَمَا مَا اُتِيْتَ ۔ لَیْتَمَا مَا شُرِبُوْا ۔ لَیْتَمَا مَا ظُلِمْتُمْ ۔ لَیْتَمَا مَا طُلِبْنَا
لَیْتَمَا مَا سُلِخْنَا ۔ لَیْتَمَا مَا تُرِکَتْ ۔ لَیْتَمَا مَا تُرِکْتُنَّ ۔

عربی بنایئے

کاش کہ میں نہ بلایا جاتا ۔ کاش کہ وہ سب مرد نہ ظلم کئے جاتے ۔ کاش کہ اس کی کھال نہ کھینچی جاتی ۔ کاش وہ ایک عورت نہ چھوڑی جاتی ۔ کاش کہ تم سب مرد نہ پلائے جاتے ۔ کاش کہ وہ نہ مدد کیا جاتا ۔

ماضی استمراری کا بیان

(ماضی استمراری کا بیان مضارع کے بعد پڑھایا جائے)

ماضی استمراری ایسا فعل ماضی ہے جس میں گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا پابندی کیساتھ ہمیشہ ہونا یا کرنا معلوم ہو اس کی بھی چار قسمیں ہیں (۱) ماضی استمراری مثبت معروف (۲) ماضی استمراری مثبت مجہول (۳) ماضی استمراری منفی معروف (۴) ماضی استمراری منفی مجہول ۔

ماضی استمراری مثبت معروف کا بیان

ماضی استمراری مثبت معروف ایسا فعل ماضی ہے جس میں گذشتہ زمانہ میں کسی کام کا لگاتار کرنا یا ہونا معلوم ہو جیسے کَانَ یَفْعَلُ وہ ہمیشہ کیا کرتا تھا ۔

بنانے کا قاعدہ

مضارع مثبت معروف کے شروع میں کَانَ لگا دینے سے فعل ماضی استمراری مثبت معروف بن جاتا ہے جیسے یَفْعَلُ سے کَانَ یَفْعَلُ ۔ وہ کیا کرتا تھا ۔

ماضی استمراری میں مضارع کے صیغوں کے ساتھ کَانَ کا صیغہ بھی بدلتا رہے گا۔ جیسا کہ ماضی بعید میں اس کا بیان گذر چکا ہے۔

(گردانٌ)

گردان	معنی	صیغہ	بحث
کَانَ یَفْعَلُ	وہ ایک مرد کیا کرتا تھا	واحد مذکر غائب	ماضی استمراری مثبت معروف
کَانَا یَفْعَلَانِ	وہ دو مرد کیا کرتے تھے	تثنیہ مذکر غائب	" "
کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ	وہ سب مرد کیا کرتے تھے	جمع مذکر غائب	" "
کَانَتْ تَفْعَلُ	وہ ایک عورت کیا کرتی تھی	واحد مؤنث غائب	" "
کَانَتَا تَفْعَلَانِ	وہ دو عورتیں کیا کرتی تھیں	تثنیہ مؤنث غائب	" "
کُنَّ یَفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں کیا کرتی تھیں	جمع مؤنث غائب	" "
کُنْتَ تَفْعَلُ	تو ایک مرد کیا کرتا تھا	واحد مذکر حاضر	" "
کُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	تم دو مرد کیا کرتے تھے	تثنیہ مذکر حاضر	" "
کُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ	تم سب مرد کیا کرتے تھے	جمع مذکر حاضر	" "
کُنْتِ تَفْعَلِیْنَ	تو ایک عورت کیا کرتی تھی	واحد مؤنث حاضر	" "
کُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	تم دو عورتیں کیا کرتی تھیں	تثنیہ مؤنث حاضر	" "
کُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کیا کرتی تھیں	جمع مؤنث حاضر	" "
کُنْتُ اَفْعَلُ	میں ایک مرد کیا کرتا تھا یا میں ایک عورت کیا کرتی تھی	واحد متکلم	" "
			" "
کُنَّا نَفْعَلُ	وہ مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں کیا کرتے تھے	جمع متکلم	" "
		"	" "
		"	" "

سوالات

افعال ذیل سے ماضی استمراری مثبت معروف کی گردان کیجئے۔

يَنْصُرُ۔ يَسْمَعُ۔ يَذْهَبُ۔ يَدْخُلُ۔ يَكْتُبُ۔ يَجْلِبُ۔ يَحْمَدُ

صیغے اور معانی بتائیے

كَانَ يَذْهَبُ۔ كَانَا يَسْمَعَانِ۔ كَانُوْا يَنْصُرُوْنَ۔ كَانَتْ تَذْهَبُ
كُنْتُ اَجْلِبُ۔ كُنَّا نَكْتُبُ۔

عربی بنائیے

وہ سب عورتیں سنتی تھیں۔ تم سب مرد لکھتے تھے۔ وہ دو مرد جاتے تھے۔
وہ ایک عورت تعریف کرتی تھی۔ میں ایک مرد داخل ہوتا تھا۔ وہ سب
عورتیں کرتی تھیں۔

ماضی استمراری مثبت مجہول کا بیان

ماضی استمراری مثبت مجہول ایسا فعل ماضی ہے جس میں گذشتہ زمانہ میں کسی کام
کا مسلسل کیا جانا بتایا جائے۔

بنانے کا قاعدہ

مضارع مثبت مجہول کے شروع میں كَانَ لگا دینے سے فعل ماضی
استمراری مثبت مجہول بن جاتا ہے۔ جیسے كَانَ يُفْعَلُ وہ کیا جاتا تھا۔

گردان

كَانَ يُفْعَلُ۔ كَانَا يُفْعَلَانِ۔ كَانُوْا يُفْعَلُوْنَ۔ آخر تک پوری گردان کیجئے

صیغہ، بحث کیساتھ کیجئے۔ اس کا لحاظ رکھئے کہ مضارع مجہول کے صیغوں کے ساتھ کان کے صیغوں میں بھی تبدیلی ہوتی رہے گی جیسا کہ معروف کی گردان میں گذرا۔

سوالات

افعال ذیل سے ماضی استمراری مجہول کی گردان کیجئے۔

يُعْبَدُ ۔ يُطْلَبُ ۔ يُتْرَكُ ۔ يُسْمَعُ ۔ يُنْصَرُ ۔ يُظْلَمُ ۔ يُغْلَبُ ۔

صیغے اور معانی بتائیے

كَانَا يَحْمَدَانِ ۔ كَانَتْ تَضْرِبُ ۔ كُنَّ يَسْمَعْنَ ۔ كُنْتَ تَنْصُرُ ۔ كُنْتِ تَغْلِبِيْنَ ۔ كُنْتُ أَنْصُرُ ۔ كُنَّا نَطْلُبُ ۔

عربی بنائیے

وہ سب مرد مارے جاتے تھے، تو ایک عورت بلائی جاتی تھی۔ میں ایک مرد ستایا جاتا تھا۔ وہ سب عورتیں مدد کی جاتی تھیں۔ ہم سب مرد بلائے جاتے تھے۔ تو ایک مرد حفاظت کیا جاتا تھا۔

ماضی استمراری منفی معروف کا بیان

ماضی استمراری منفی معروف ایسا فعل ماضی ہے جس میں گذشتہ زمانہ میں کسی کام کا مسلسل پابندی کے ساتھ نہ کرنا یا نہ ہونا معلوم ہو۔

بنانے کا قاعدہ

ماضی استمراری مثبت معروف کے شروع میں 'ما' لگا دینے سے فعل ماضی استمراری منفی معروف بن جاتا ہے جیسے:۔ مَا كَانَ يَفْعَلُ ۔ وہ نہیں کیا کرتا تھا۔

گردان

مَا کَانَ یَفْعَلُ ۔ مَا کَانَا یَفْعَلَانِ ۔ مَا کَانُوْا تَفْعَلُوْنَ ۔ آخر تک معنی، صیغہ، بحث کے ساتھ گردان کیجئے۔ گردان کرتے وقت اس سے قبل ماضی استمراری مثبت میں جو ہدایت کی گئی ہے اس کا لحاظ رکھئے۔

سوالات

افعال ذیل سے ماضی استمراری منفی معروف کی گردان کیجئے۔
یَتْرُکُ ۔ یَطْلُبُ ۔ یَسْجُدُ ۔ یَمْدَحُ ۔ یَنْصُرُ ۔ یَضْرِبُ

صیغے اور معانی بتائیے

مَا کَانَا یَتْرُکَان ۔ مَا کَانَتْ تَسْمَعُ ۔ مَا کُنْتَ تَمْدَحُ ۔ مَا کُنْتُنَّ تَنْصُرْنَ ۔ مَا کُنْتِ تَضْرِبِیْنَ ۔ مَا کُنْتُ اَنْصُرُ ۔ مَا کُنَّا نَطْلُبُ

عربی بنائیے

وہ دو مرد مدد نہیں کرتے تھے۔ تو ایک مرد نہیں مارتا تھا۔ میں ایک مرد نہیں سنتا تھا۔ تو ایک عورت تعریف نہیں کرتی تھی۔ تم سب عورتیں نہیں طلب کرتی تھیں۔ ہم سب مرد حفاظت نہیں کرتے تھے۔

ماضی استمراری منفی مجہول کا بیان

ماضی استمراری منفی مجہول ایسا فعل ماضی ہے جس میں گذشتہ زمانہ میں کسی کام کا پابندی کے ساتھ نہ کیا جانا بتایا جائے۔

بنانے کا قاعدہ

ماضی استمراری مثبت مجہول کے شروع میں مَا لگا دینے سے فعل ماضی استمراری منفی مجہول بن جاتا ہے۔ جیسے مَا کَانَ یُفْعَلُ ۔ وہ نہیں کیا جاتا تھا۔

گردان

مَا کَانَ یُفْعَلُ ۔ مَا کَانَا یُفْعَلَانِ ۔ مَا کَانُوْا یُفْعَلُوْنَ
آخر تک معنی، صیغہ، بحث کے ساتھ گردان کیجیے۔

سوالات

افعال ذیل سے ماضی استمراری منفی مجہول کی گردان کیجیے۔
یُتْرَکُ ۔ یُطْلَبُ ۔ یُسْجَدُ ۔ یُقْتَلُ ۔ یُنْصَرُ ۔ یُظْلَمُ
یُضْرَبُ ۔ یُقْطَعُ ۔

صیغے اور معانی بتائیے

مَا کَانَ یُقْطَعُ ۔ مَا کَانُوْا یُنْصَرُوْنَ ۔ مَا کَانَتْ تُظْلَمُ
مَا کُنْتُ اُنْصَرُ ۔ مَا کُنْتِ تُضْرَبِیْنَ ۔ مَا کُنَّا نُطْلَبُ

عربی بنائیے

وہ ایک مرد نہیں بلایا جاتا تھا ۔ تو ایک عورت نہیں ستائی جاتی تھی۔
میں ایک مرد نہیں مارا جاتا تھا ۔ تم سب عورتیں نہیں چھوڑی جاتی تھیں۔
تم دو مرد نہیں مارے جاتے تھے ۔ ہم سب مرد نہیں مارے جاتے تھے۔

سوالات

افعال ذیل میں ماضی بعید اور ماضی استمراری بتائیے :۔

كَانَ ضَرَبَ ۔ كَانَا يَضْرِبَانِ ۔ كَانَ يَسْمَعُ ۔ كَانَا سَمِعَا ۔
كُنَّا ذَهَبْنَا ۔ كُنَّا نَذْهَبُ ۔ مَا كَانَ نَصَرَ ۔ مَا كَانَ يَنْصُرُ
مَا كُنْتُمْ ضَرَبْتُمْ ۔ مَا كُنْتُمْ تَضْرِبُوْنَ ۔ مَا كُنَّ يَمْنَعْنَ
مَا كُنْتُنَّ تَمْنَعْنَ ۔ مَا كُنْتُمَا ضَرَبْتُمَا ۔ مَا كُنْتُمَا تَضْرِبَانِ ۔

ماضی بعید اور ماضی استمراری کا لحاظ کرتے ہوئے عربی میں ترجمہ کیجئے:
میں نے مارا تھا ۔ میں مارتا تھا ۔ اس نے سنا تھا ۔ وہ سنتا تھا ۔
میں گیا تھا ۔ میں جاتا تھا ۔ اس نے نہیں کیا تھا ۔ وہ نہیں کرتا تھا ۔
میں نہیں مارا گیا تھا ۔ میں نہیں مارا جاتا تھا ۔ ہم نے نہیں سنا تھا ۔ ہم
نہیں سنا کرتے تھے ۔ وہ ستایا گیا تھا ۔ وہ ستایا جاتا تھا ۔ اس نے
نہیں بلایا تھا ۔ وہ نہیں بلایا جاتا تھا ۔

سوالات

(۱) ماضی کی کتنی قسمیں ہیں ۔ ہر ایک کی تعریف کیجئے ۔ اور فَعَلَ یَفْعَلُ
سے سب کی گردان کیجئے ۔

(۲) افعال ذیل سے ماضی کی چھ قسموں میں سے ہر ایک کی چاروں قسموں
یعنی مثبت ۔ منفی ۔ معروف ۔ مجہول کی گردان کیجئے ۔
نَصَرَ ۔ ضَرَبَ ۔ سَمِعَ ۔ حَسِبَ ۔ نَعِمَ ۔
كَرُمَ ۔ قَتَلَ ۔ ظَلَمَ ۔ عَلِمَ ۔ مَنَعَ ۔ قَرُبَ ۔

(۳) نیچے لکھے ہوئے صیغے بتایئے اور ان میں اقسام ماضی کی تعیین کیجئے ۔
كَتَبْتَ ۔ قَدْ كَتَبْتَ ۔ مَا ضَرَبُوْا ۔ مَا كُنْتَ تَضْرِبُ ۔
مَا كَانُوْا اجْلَسُوْا ۔ نُصِرْتُ ۔ لَعَلَّمَا كَتَبْتُ ۔ لَيْتَمَا سَمِعُوْا ۔
لَيْتَمَا كَسَبْتَ ۔ كَانَتَا تَحْفَظَانِ ۔ كَانَتَا حَفِظَتَا ۔
قَدْ عَلِمْتُ ۔ كَانُوْا ذَهَبُوْا ۔ لَعَلَّكُمَا تَعْلَمَانِ ۔
قَدْ مَا سَمِعْتُمْ ۔ كُنْتُ نَصَرْتُ ۔ كُنْتُ اَنْصُرُ ۔

(۴) ماضی کی قسموں کا لحاظ کرتے ہوئے غور و فکر کیساتھ عربی میں ترجمہ کیجئے
وہ سب مرد گئے ۔ ان دو عورتوں نے لکھا ہے ۔ تم سب مردوں نے
مدد کی تھی ۔ شاید کہ وہ ایک مرد گیا ہو ۔ کاش کہ تو ایک مرد سنتا ۔
وہ ایک عورت مدد کرتی تھی ۔ وہ مارا گیا ۔ وہ لکھا گیا ہے ۔ وہ
ایک عورت ستائی گئی تھی ۔ شاید کہ وہ کیا گیا ہے ۔ کاش کہ میں مدد
کیا جاتا ۔ تم دو عورتیں بلائی جاتی تھیں ۔ اس نے نہیں مارا ۔
ان دو مردوں نے لکھا ہے ۔ تم سب عورتوں نے نہیں کیا تھا ۔
شاید کہ اس نے نہ کیا ہو ۔ کاش کہ وہ نہ جاتا ۔ میں ایک مرد
نہیں کرتا تھا ۔ وہ نہیں چھوڑا گیا ۔ تم سب مرد نہیں بلائے گئے ہو ۔
وہ سب عورتیں نہیں ماری گئی تھیں ۔ شاید کہ وہ نہ کیا گیا ہو ۔
کاش کہ وہ سب مرد نہ مارے جاتے ۔ ہم سب مرد نہیں چھوڑے
جاتے تھے ۔

مضارع کا بیان

فعل مضارع ایسا فعل ہے جس میں حال اور استقبال یعنی موجودہ اور آیندہ زمانہ پایا جائے۔ جیسے یَفْعَلُ وہ کرتا ہے یا کریگا۔ لَا یَفْعَلُ نہیں کرتا یا نہیں کرے گا۔

فعل ماضی کی طرح مضارع کی بھی چار قسمیں ہیں۔ مضارع مثبت معروف[1]، مثبت مجہول[2]، مضارع منفی معروف[3]، منفی مجہول[4]۔ اور جس طرح ماضی کے چودہ صیغے آتے ہیں مضارع کے بھی چودہ صیغے ہوتے ہیں مضارع کی چار علامتیں ہیں۔ الف۔ تا۔ یا۔ ن جنکا مجموعہ اتین ہے۔ ان کو اچھی طرح یاد کرلیا جائے۔ ان کا تفصیلی بیان مضارع بنانے کے قاعدہ میں آرہا ہے۔

مضارع کی علامت سے پہلے اگر "س" یا "سَوْفَ" داخل کردیں تو مضارع میں صرف استقبال کے معنی پائے جائیں گے، حال کا زمانہ نہ پایا جائیگا "سین" استقبال قریب کے لئے ہے اور "سَوْفَ" استقبال بعید کے لئے ہے جیسے:۔ سَیَنْصُرُ ۔ قریب زمانہ میں مدد کرے گا۔

سَوْفَ یَنْصُرُ ۔ آیندہ زمانہ بعید میں مدد کریگا۔

اور اگر مضارع کی علامت سے پہلے لام مفتوح آجائے تو مضارع میں صرف حال کا زمانہ رہے گا۔ زمانہ مستقبل نہ پایا جائے گا۔ جیسے:۔ لَیَنْصُرُ ۔ وہ مدد کرتا ہے۔

مضارع مثبت معروف[1] کا بیان

مضارع مثبت معروف ایسا فعل ہے جس میں موجودہ یا آیندہ زمانہ میں کسی

کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو۔

مضارع مثبت معروف بنانے کا قاعدہ

مضارع مثبت معروف کو ماضی مثبت معروف سے بنایا جاتا ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی مطلق مثبت معروف کے شروع میں مضارع کی چار علامتوں میں سے ایک علامت اس طرح لگادو۔

(۱) الف ـ صرف ایک صیغہ یعنی واحد متکلم کے شروع میں۔

(۲) تاء ـ آٹھ صیغوں کے شروع میں۔ وہ آٹھ صیغے یہ ہیں۔

تین مذکر حاضر۔ (واحد تثنیہ۔ جمع)

تین مؤنث حاضر۔ " " "

دو مؤنث غائب۔ (واحد مؤنث غائب، تثنیہ مؤنث غائب)

(۳) یا ـ چار صیغوں کے شروع میں۔ وہ یہ ہیں۔

تین مذکر غائب (واحد تثنیہ۔ جمع)۔

ایک جمع مؤنث غائب۔

(۴) ن ـ صرف ایک صیغہ جمع متکلم کے شروع میں۔

شروع میں یہ چار علامتیں تفصیل مذکور کیساتھ لگانے کے بعد آخر میں یہ تغیر کرو۔

(۱) پانچ صیغوں کے آخر میں پیش دیدو۔ وہ پانچ صیغے یہ ہیں واحد مذکر غائب۔ واحد مؤنث غائب۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد متکلم الف۔ جمع متکلم ن۔

(۲) سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی لگادو۔ وہ سات صیغے یہ ہیں۔ چار تثنیہ (تثنیہ مذکر غائب۔ تثنیہ مؤنث غائب۔ تثنیہ مذکر حاضر تثنیہ مؤنث حاضر) ان چاروں میں نون اعرابی مکسور ہوتا ہے۔

دو جمع ۔ (جمع مذکر غائب۔ جمع مذکر حاضر۔ ایک واحد مؤنث حاضر

ان تینوں صیغوں میں نون اعرابی مفتوح ہوتا ہے۔

یہ بارہ صیغے ہوئے جن کے آخر میں تغیر ہوا ہے۔ دو صیغے جو
رہ گئے ہیں جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر ان میں کچھ تغیر نہیں
کیا جاتا۔ یہ دونوں نون جس طرح ماضی میں تھے اسی طرح مضارع میں با
رہتے ہیں۔

فائدہ = مضارع کی علامات پر کبھی زبر ہوتا ہے اور کبھی پیش آتا ہے
اب مضارع مثبت معروف کی گردان لکھی جاتی ہے۔ گردان کر
وقت اس کا خیال رکھئے کہ ابھی جو قاعدہ آپ نے پڑھا ہے وہ مضار
کے تمام صیغوں میں منطبق ہو رہا ہے کہ نہیں۔

مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	معنی	صیغہ	بحث	علامت
یَفْعَلُ	کرتا ہے یا کریگا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب	مضارع مثبت معروف	یا شروع کا
یَفْعَلَانِ	کرتے ہیں یا کرینگے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب	〃 〃	〃
یَفْعَلُوْنَ	کرتے ہیں یا کرینگے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب	〃 〃	〃
تَفْعَلُ	کرتی ہے یا کریگی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب	〃 〃	تا
تَفْعَلَانِ	کرتی ہیں یا کرینگی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب	〃 〃	〃
یَفْعَلْنَ	کرتی ہیں یا کرینگی وہ سب عورتیں	جمع 〃 〃	〃 〃	یا
تَفْعَلُ	کرتا ہے یا کریگا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر	〃 〃	تا
تَفْعَلَانِ	کرتے ہو یا کروگے تم دو مرد	تثنیہ 〃 〃	〃 〃	〃
تَفْعَلُوْنَ	کرتے ہو یا کروگے تم سب مرد	جمع 〃 〃	〃 〃	〃
تَفْعَلِیْنَ	کرتی ہے یا کریگی تو ایک عورت	واحد مؤنث 〃	〃 〃	〃
تَفْعَلَانِ	کرتی ہو یا کروگی تم دو عورتیں	تثنیہ 〃 〃	〃 〃	〃

گردان	معنی	صیغہ	بحث	علامت
تَفْعَلْنَ	کرتی ہو یا کروگی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر	مضارع مثبت معروف	تا شروع کلمے میں
اَفْعَلُ	کرتا ہوں یا کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم	" "	الف " "
نَفْعَلُ	کرتے ہیں یا کرینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں۔	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	" "	نون " "

اَلْاِنْتِبَاہُ :- مضارع کے عین کلمہ پر کبھی زبر آتا ہے کبھی زیر آتا ہے، کبھی پیش آتا ہے۔ آپ عین کلمہ کی تینوں حرکتوں کے ساتھ مضارع کی گردان کیجیے۔

سوالات

افعال ذیل سے مضارع مثبت معروف کی گردان کیجیے:-

یَفْتَحُ ـ یَسْمَعُ ـ یَضْرِبُ ـ یَحْسِبُ ـ یَکْرُمُ ـ یَنْصُرُ ـ
یَجْلِسُ ـ یَقْعُدُ ـ سَیَضْرِبُ ـ سَوْفَ اَنْصُرُ ـ یَطْلُبُ ـ

صیغے اور معانی بتائیے

یَحْمَدَانِ ـ یَمْدَحُوْنَ ـ یَنْصُرْنَ ـ تَنْصُرُ ـ تَضْرِبْنَ ـ
تَسْمَعِیْنَ ـ اَحْسِبُ ـ نَکْرُمُ ـ یَجْلِسُ ـ لَیَضْرِبُ ـ
سَوْفَ تَسْمَعُ ـ سَاَجْلِسُ ـ

عربی بنائیے

وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کرینگی۔ تم سب مرد سنوگے۔ وہ ایک عورت کھولتی ہے یا کھولے گی
تم سب مرد مدد کروگے۔ میں سنتا ہوں یا سنوں گا۔ ہم بیٹھتے ہیں یا بیٹھیں گے۔

مضارع مثبت مجہول کا بیان

مضارع مثبت مجہول ایسا فعل مضارع ہے جسمیں موجودہ یا آئندہ زمانے میں کسی کام کا کیا جانا بتایا جائے۔

بنانے کا قاعدہ

مضارع مثبت مجہول مضارع مثبت معروف سے بنایا جاتا ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع الف، تا، یا، نون پر اگر معروف میں پیش کی حرکت نہ ہو تو ان پر پیش دیدیجئے اور آخر سے پہلے والے حرف پر اگر زبر نہ ہو تو اس پر زبر دیدیجئے۔ باقی حالت کو بدستور رکھئے جیسے یَنْصُرُ سے یُنْصَرُ۔ یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ۔

پہلی مثال میں یاء پر ضمہ دیا گیا ہے کیونکہ یائے معروف میں ضمہ نہ تھا اور ص پر زبر دیا گیا ہے کیونکہ معروف میں زبر نہ تھا۔ دوسری مثال میں یا پر ضم اور راء پر جو اخیر سے پہلے ہیں زبر دیا گیا ہے۔

یَسْمَعُ سے یُسْمَعُ = اس میں صرف علامت مضارع یاء پر ضمہ دیا گیا ہے۔ آخر سے پہلے میم پر فتح پہلے ہی سے تھا اس لئے اس میں کچھ تغیر نہیں کیا گیا۔

یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ = اس میں معروف سے پہلے راء پر کسرہ تھا اس لئے مجہول میں زبر دیا گیا اور علامت مضارع یاء پر پہلے ہی سے ضمہ تھا اس لئے اس میں کچھ تغیر نہیں کیا گیا۔

مضارع مثبت مجہول کی گردان

گردان	معنی	صیغہ	بحث
یُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب	مضارع مثبت مجہول
یُفْعَلَانِ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائینگے وہ دو مرد	تثنیہ " "	" "
یُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائینگے وہ سب مرد	جمع " "	" "
تُفْعَلُ	کی جاتی ہے یا کیجائیگی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب	" "
تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہیں یا کی جائینگی وہ دو عورتیں	تثنیہ " "	" "
یُفْعَلْنَ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع " "	" "
تُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر	" "
تُفْعَلَانِ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤگے تم دو مرد	تثنیہ " "	" "
تُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤگے تم سب مرد	جمع " "	" "
تُفْعَلِیْنَ	کی جاتی ہے یا کی جائیگی تو ایک عورت	واحد مؤنث "	" "
تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہو یا کی جاؤگی تم دو عورتیں	تثنیہ " "	" "
تُفْعَلْنَ	کی جاتی ہو یا کی جاؤگی تم سب عورتیں	جمع " "	" "
اُفْعَلُ	کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا یا کی جاتی ہوں	واحد مذکر و	" "
ؕ	یا کی جاؤں گی میں ایک مرد یا ایک عورت	مؤنث متکلم	" "
نُفْعَلُ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے ہم دو مرد	تثنیہ و جمع مذکر و	" "
ؕ	یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں۔	مؤنث متکلم	" "

سوالات

افعال ذیل سے مضارع مثبت مجہول کی گردان کیجئے۔

یَنْصُرُ ۔ یَضْرِبُ ۔ یَسْمَعُ ۔ یَذْهَبُ ۔
یَقْتُلُ ۔ یُکْرِمُ ۔ یَجْلِسُ ۔

صیغے اور معانی بتائیے

يَضْرِبْنَ - تَنْصُرُوْنَ - تَسْمَعْنَ - يُذْهَبُوْنَ - أُكْرِمُ - تَجْلِسُ - يُقْتَلُوْنَ - تُنْصَرُ - يَحْمَدُ -

عربی بنائیے

وہ سب مرد کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے۔ تم سب مرد بٹھائے جاؤ گے۔ تو ایک مرد قتل کیا جائے گا۔ وہ سب عورتیں سنائی جاتی ہیں یا سنائی جائینگی تم دو مرد بلائے جاتے ہو یا بلائے جاؤ گے۔ ہم تعریف کئے جاتے ہیں یا کئے جائینگے۔

مضارع منفی معروف کا بیان

مضارع منفی معروف ایسا فعل مضارع ہے جس میں موجودہ یا آئندہ زمانہ میں کسی کام کا نہ کرنا یا نہ ہونا معلوم ہو۔

بنانے کا قاعدہ

مضارع مثبت معروف کے شروع میں لَا لگا دینے سے بحث مضارع منفی معروف بن جاتی ہے۔ جیسے يَفْعَلُ سے لَا يَفْعَلُ۔ نہیں کرتا ہے یا نہیں کریگا۔

لَا لفظوں میں کچھ عمل نہیں کرتا ہے۔ مضارع کے صیغے جیسے مثبت میں تھے، ویسے ہی رہتے ہیں۔ البتہ معنی میں تغیر کرتا ہے کہ بجائے اثبات کے نفی کے معنی ہو جاتے ہیں۔

گردان

لَا يَفْعَلُ۔ لَا يَفْعَلَانِ۔ لَا يَفْعَلُوْنَ آخر تک پوری گردان معنی، صیغہ بحث کیساتھ کیجیے۔

سوالات

افعال ذیل سے مضارع منفی معروف کی گردان کیجئے :-

يَكْتُبُ - يَضْرِبُ - يَسْمَعُ - يَحْمَدُ - يَمْدَحُ - يَطْلُبُ - يَجْلِسُ -

صیغے اور معانی بتایئے

لَا يَضْرِبَانِ - لَا يَضْرِبْنَ - لَا تَكْتُبُ - لَا تَجْلِسُوْنَ - لَا تَطْلُبْنَ - لَا أَجْلِسُ - لَا نَكْتُبُ -

عربی بنایئے

وہ سب مرد نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے ۔ وہ سب عورتیں نہیں سنیں گی ۔ تو ایک مرد نہیں بیٹھتا ہے یا نہیں بیٹھے گا ۔ تم سب مرد نہیں لکھو گے ۔ ہم نہیں طلب کرتے ہیں یا نہیں طلب کریں گے ۔

مضارع منفی مجہول کا بیان

مضارع منفی مجہول ایسا فعل مضارع ہے جس میں موجودہ یا آئندہ زمانہ میں کسی کام کا نہ کیا جانا بتایا جائے ۔

بنانے کا قاعدہ

مضارع مثبت مجہول کے شروع میں لَا لگا دینے سے بحث مضارع منفی مجہول بن جاتی ہے جیسے يُفْعَلُ سے لَا يُفْعَلُ وہ نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا

گردان

لَا یُفْعَلُ ۔ لَا یُفْعَلَانِ ۔ لَا یُفْعَلُوْنَ ۔ پوری گردان معنی، صیغہ و بحث کے ساتھ کیجئے ۔

سوالات

(افعال ذیل سے مضارع منفی مجہول کی گردان کیجئے)

یُنْصَرُ ۔ یُکْتَبُ ۔ یُجْلَسُ ۔ یُذْھَبُ ۔ یُسْمَعُ ۔ یُعْلَمُ ۔ یُغْسَلُ ۔ یُطْلَبُ ۔

صیغے اور معانی بتائیے

لَا یُفْتَحُ ۔ لَا یُتْرَکَانِ ۔ لَا یُسْمَعُوْنَ ۔ لَا تُغْسَلُ ۔ لَا تُضْرَبِیْنَ ۔ لَا تُمْدَحُوْنَ ۔ لَا اُذْھَبُ ۔ لَا نُضْرَبُ ۔

عربی بنائیے

وہ سب مرد نہ بلائے جائیں گے ۔ ہم سب عورتیں نہ بٹھائی جائیں گی ۔ تو نہیں سنا یا جاتا ہے یا نہ سنا جائے گا ۔ میں نہیں مارا جاتا یا نہ مارا جاؤں گا ۔

سوالات

(۱) مضارع بنانے کا کیا قاعدہ ہے ۔

(۲) علامات مضارع کتنی ہیں اور کونسی علامت کس صیغے کے لئے ہے ۔

(۳) نون اعرابی کتنے صیغوں میں آتا ہے ۔

(۴) مضارع کے کتنے صیغوں میں تغیر ہوتا ہے اور کتنے صیغے اپنے حال پر باقی رہتے ہیں ۔

(۵) مضارع کس وقت زمانہ حال کیساتھ خاص ہو جاتا ہے اور کس وقت استقبال کے ساتھ۔

(۶) سین اور سوف میں کیا فرق ہے۔

(۷) ذیل کے صیغوں میں مضارع کی قسم متعین کیجئے۔
يَكْتُبُ - يَنْصُرُوْنَ - لَا اَجْلِسُ - لَا تَطْلُبُوْنَ - يَذْهَبُ - يُعْلَمُ - لَا تَسْمَعِيْنَ ۔ لَا تَطْلُبْنَ ۔ سَيَضْرِبُوْنَ - سَوْفَ تَطْلُبُ -

نفی تاکید بلن کا بیان

مضارع مثبت کے شروع میں لَنْ لگا دینے سے نفی تاکید بلن بن جاتی ہے۔ اگر مضارع مثبت معروف کے شروع میں لگایا جائے تو نفی تاکید بلن معروف ہوگی اور اگر مضارع مثبت مجہول کے شروع میں لگایا جائے تو نفی تاکید بلن مجہول بنے گی۔

لن کا عمل

لن کے آنے سے مضارع میں لفظی اور معنوی دونوں طرح تغیر ہوتا ہے۔

لفظی تغیر

(۱) مضارع کے جن پانچ صیغوں میں پیش آتا ہے لَنْ کی وجہ سے ان پر زبر آجائیگا۔ وہ ۵ صیغے یہ ہیں۔
واحد مذکر غائب۔ واحد مؤنث غائب۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد متکلم۔ جمع متکلم

(۲) اگر ان پانچ صیغوں کے آخر میں حرف علت (و ۔ الف ۔ ی) ہو تو گر جائیگا

(۳) مضارع کے جن سات صیغوں میں نون اعرابی آتا ہے لن کی وجہ سے ان ساتوں جگہ سے نون اعرابی گر جائیگا۔ وہ سات صیغے یہ ہیں۔
چاروں تثنیہ۔ تثنیہ مذکر غائب۔ تثنیہ مؤنث غائب۔ تثنیہ مذکر حاضر تثنیہ مؤنث حاضر

دو جمع :- جمع مذکر غائب ۔ جمع مذکر حاضر

ایک واحد :- واحد مؤنث حاضر

پانچ اور سات صیغے ملا کر کل بارہ صیغے ہوئے جن میں لن کا لفظی اثر ہوتا ہے ۔ دو صیغے جو باقی رہ گئے (جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر) ان دو صیغوں میں لن لفظوں میں کچھ عمل نہیں کرتا ۔

لَنْ کا معنوی تغیر لن مضارع میں داخل ہونے کے بعد مضارع کو مستقبل منفی کے ساتھ خاص کر دیتا ہے اور نفی میں تاکید کے معنی پیدا کر دیتا ہے ۔ جیسے یَفْعَلُ کہ اس میں اثبات کے معنی ہیں اور حال اور استقبال دونوں زمانے پائے جاتے ہیں ۔ جب اس پر لن داخل کیا تو بجائے اثبات کے نفی کے معنی تاکید کے ساتھ پیدا ہو گئے اور حال اور استقبال دونوں زمانے نہیں رہے بلکہ استقبال کے ساتھ خاص ہو گیا ۔ اب لَنْ یَّفْعَلَ کے معنی ہوئے ۔ ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک آدمی ۔

فائدہ :- مضارع میں لَنْ جو تغیر لفظوں میں کرتا ہے اَنْ ۔ کَیْ اِذَن سے بھی وہی تغیر ہوتا ہے ۔

نفی تاکید بلن معروف کا بیان

نفی تاکید بلن معروف ایسا فعل ہے جس میں آئندہ زمانے میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کی تاکید کے ساتھ نفی کی جائے ۔

گردان

گردان	معنی	صیغہ	بحث
لَنْ یَّفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب	نفی تاکید بلن معروف
لَنْ یَّفْعَلَا	ہرگز نہیں کریں گے وہ دو مرد	تثنیہ "	"

لَنْ یَّفْعَلُوْا	ہرگز نہیں کرینگے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب	نفی تاکید لن معروف
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب	〃 〃 〃
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہیں کرینگی وہ دو عورتیں	تثنیہ 〃 〃	〃 〃 〃
لَنْ یَّفْعَلْنَ	〃 〃 سب	جمع 〃 〃	〃 〃 〃
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہیں کریگا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر	〃 〃 〃
لَنْ تَفْعَلَا	〃 کروگے تم دو مرد	تثنیہ 〃 〃	〃 〃 〃
لَنْ تَفْعَلُوْا	〃 〃 سب مرد	جمع 〃 〃	〃 〃 〃
لَنْ تَفْعَلِیْ	ہرگز نہیں کریگی تو ایک عورت	واحد مؤنث 〃	〃 〃 〃
لَنْ تَفْعَلَا	〃 کروگی تم دو عورتیں	تثنیہ 〃 〃	〃 〃 〃
لَنْ تَفْعَلْنَ	〃 〃 سب عورتیں	جمع 〃 〃	〃 〃 〃
لَنْ اَفْعَلَ	ہرگز نہیں کرونگا یا ہرگز نہیں کرونگی میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم	〃 〃 〃
لَنْ نَّفْعَلَ	ہرگز نہیں کرینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	〃 〃 〃

تنبیہ: یہ گردان بھی عین کلمے کی تینوں حرکتوں کے ساتھ کیجئے جس طرح مضارع معروف کی گردان تینوں حرکتوں کے ساتھ کی تھی۔

سوالات

افعال ذیل سے نفی تاکید لن معروف کی گردان کیجئے:

یَضْرِبُ ۔ یَسْمَعُ ۔ یَکْتُبُ ۔ یَحْسِبُ ۔ یَمْدَحُ ۔ یَمْنَعُ
یَقْرُبُ ۔

صیغے اور معانی بتایئے

لَنْ تَمُنَّا ۔ لَنْ تَفْتَحُوْا ۔ لَنْ تَنْصُرِیْ ۔ لَنْ تَسْمَعْنَ ۔
لَنْ تَقْرَبُوْا ۔ لَنْ تَنْتَنِیْ ۔ لَنْ اَکْتُبَ ۔ لَنْ تَضْرِبَ ۔

عربی بنایئے

ہرگز نہ ماریں گے وہ دو مرد ۔ ہرگز نہ جاؤ گی تم سب عورتیں ۔ ہرگز نہ سنو گا میں ایک مرد ۔ ہرگز نہ تعریف کرے گا تو ایک مرد ۔ ہرگز نہ قریب ہوں گے ہم سب مرد ۔ ہرگز نہ لکھے گا وہ ایک مرد ۔

نفی تاکید بلن مجہول کا بیان

نفی تاکید بلن مجہول ایسا فعل ہے جس میں آئندہ زمانہ میں کسی کام کے کئے جانے کی تاکید کے ساتھ نفی کی جائے ۔ اس کے بنانے کا قاعدہ پہلے گذر چکا ہے کہ مضارع مجہول کے شروع میں لَنْ لگا دینے سے نفی تاکید بلن مجہول بن جائے گا ۔
لن کا لفظی اور معنوی تغیر ذہن میں رکھئے اسکے بعد گردان کیجیئے :۔

گردان

مضارع مجہول کے شروع میں لن لگا کر پوری گردان معنی، صیغہ بحث کے ساتھ کیجیئے :۔
جیسے لَنْ یُفْعَلَ ۔ لَنْ یُفْعَلَا ۔ لَنْ یُفْعَلُوْا ۔ آخر تک

سوالات

افعال ذیل سے نفی تاکید بلن مجہول کی گردان کیجئے

یدخل ۔ یخرج ۔ یکتب ۔ یفتح ۔ یسمع ۔ یرزق ۔ یحمد ۔

صیغے اور معانی بتائیے

لَنْ یُدْخَلَا ۔ لَنْ یُخْرَجُوْا ۔ لَنْ اُدْخَلَ ۔ لَنْ تُسْمَعِیْ ۔ لَنْ یُرْزَقْنَ ۔ لَنْ یُحْمَدُوْا ۔ لَنْ یُفْتَحَ ۔ لَنْ نُضْرَبَ ۔

عربی بنائیے

ہرگز نہ ماری جائے گی وہ ایک عورت ۔ ہرگز نہ نکالا جائے گا تو ایک مرد ۔ ہرگز نہ داخل کئے جائیں گے وہ سب مرد ۔ ہرگز نہ سنائی جائینگی وہ سب عورتیں ۔ ہرگز نہ مارا جاؤں گا میں ایک مرد ۔ ہرگز نہ قتل کئے جائینگے ہم دو مرد ۔

سوالات

(۱) نفی تاکید بلن بنانے کا قاعدہ بیان کیجئے ۔

(۲) لن مضارع میں لفظ اور معنی کے اعتبار سے کیا تغیر کرتا ہے ۔

(۳) لن کے علاوہ کتنے حروف ہیں جو مضارع میں لن کی عمل کرتے ہیں ۔ ان میں اور لن میں اگر کچھ فرق ہو تو بتائیے ۔

نفی جحد بلم کا بیان

نفی جحد بلم ایسا فعل ہے کہ جس میں گذشتہ زمانہ میں کسی کام کی نفی معلوم ہو اس کی بھی دو قسمیں ہیں معروف و مجہول۔

نفی جحد بلم معروف کا بیان

نفی جحد بلم معروف ایسا فعل ہے جس میں گذشتہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے یا کرنے کی نفی ہو۔

نفی جحد بلم معروف بنانیکا طریقہ

فعل مضارع مثبت معروف کے شروع میں لم لگا دینے سے فعل نفی جحد بلم معروف بن جاتا ہے۔

لم کا عمل لم کے آنے کی وجہ سے مضارع میں لفظی اور معنوی دونوں طرح کا تغیر ہوتا ہے

لم کا لفظی عمل "لم" مضارع میں لفظ کے اعتبار سے یہ عمل کرتا ہے کہ:-
(۱) مضارع کے جن ۵ صیغوں میں پیش ہوتا ہے لم کی وجہ سے ان میں جزم آجائے گا۔
(۲) اگر ان پانچ صیغوں کے آخر میں حرف علت ہو تو گر جائیگا۔
(۳) سات صیغوں سے نون اعرابی گر جائے گا۔ دو صیغے (جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر) میں لم لفظوں میں کچھ عمل نہیں کرتا۔ پانچ اور سات صیغوں کا بیان کئی بار آچکا ہے ان کو ملاحظہ کر لیجئے۔

لم کا معنوی عمل لم مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے یعنی

مضارع میں نہ تو حال اور استقبال کے معنی رہیں گے اور نہ اثبات کے بلکہ ماضی منفی کے معنی ہو جائیں گے۔

مثلاً یَفْعَلُ کے معنی ہیں کرتا ہے یا کرے گا اور لَمْ یَفْعَلْ کے معنی ہیں "نہیں کیا"۔

فائدہ لما بھی لم کی طرح مضارع میں عمل کرتا ہے لیکن معنی کے اعتبار سے لم اور لما میں فرق ہے وہ یہ ہے کہ لما استغراق کے لئے آتا ہے یعنی متکلم کے کلام کرتے وقت تک نفی ہوتی ہے اور لم میں کسی وقت بھی گذشتہ زمانہ میں نفی ہو گئی ہو تو وہ کافی ہے۔

مثلاً لَمَّا یَضْرِبْ کے معنی ہیں کہ ابھی تک نہیں مارا اور لَمْ یَضْرِبْ کے معنی ہیں "نہیں مارا"۔ اس میں یہ ضروری نہیں کہ متکلم کے کلام کرتے وقت تک نہ مارا ہو

گردانِ نفی جحد بلم معروف

گردان	معنی	صیغہ	بحث
لَمْ یَفْعَلْ	نہیں کیا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب	نفی جحد بلم معروف
لَمْ یَفْعَلَا	نہیں کیا ان دو مردوں نے	تثنیہ ۔ ۔	۔
لَمْ یَفْعَلُوْا	نہیں کیا ان سب مردوں نے	جمع ۔ ۔	۔
لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث ۔	۔
لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	تثنیہ ۔ ۔	۔
لَمْ یَفْعَلْنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	جمع ۔ ۔	۔
لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کیا تو ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر	۔
لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا تم دو مردوں نے	تثنیہ ۔ ۔	۔
لَمْ تَفْعَلُوْا	نہیں کیا تم سب مردوں نے	جمع ۔ ۔	۔

صیغہ	معنی		
لَمْ تَفْعَلِیْ	نہیں کیا تو ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر	نفی جحد بلم معروف
لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	تثنیہ " "	"
لَمْ تَفْعَلْنَ	نہیں کیا تم سب عورتوں نے	جمع " "	"
لَمْ اَفْعَلْ	نہیں کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	واحد مذکر و مؤنث متکلم	"
لَمْ نَفْعَلْ	نہیں کیا ہم دو مرد یا دو عورتوں نے یا سب مرد یا سب عورتوں نے	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	"

تنبیہ :۔ یہ گردان بھی عین کی تینوں حرکتوں کے ساتھ کیجئے !

سوالات

افعال ذیل سے نفی جحد بلم معروف کی گردان کیجئے :۔

یَنْصُرُ ۔ یَضْرِبُ ۔ یَسْمَعُ ۔ یَفْتَحُ ۔ یَکْرُمُ ۔ یَجْلِسُ
یَذْهَبُ ۔ یَقْعُدُ ۔ یَشْهَدُ ۔ یَظْلِمُ ۔

صیغے اور معانی بتائیے

لَمْ یَنْصُرُوْا ۔ لَمْ یَسْمَعْنَ ۔ لَمْ تَفْتَحْنَ ۔ لَمْ تَجْلِسِیْ
لَمْ یَذْهَبَا ۔ لَمْ اَقْعُدْ ۔ لَمْ نَشْهَدْ

عربی بنائیے

اس ایک مرد نے نہیں کیا۔ وہ سب مرد نہیں گئے۔ تو ایک مرد نے گواہی نہیں دی میں نے نہیں ڈرا ۔ ان سب عورتوں نے نہیں سنا ہم سب مردوں نے مدد نہیں کی ۔

نفی جحد بلم مجہول کا بیان

نفی جحد بلم مجہول ایسا فعل ہے جس میں گذشتہ زمانے میں کسی کام کے کئے جانے کی نفی کی جائے جیسے :۔ لَمْ یُفْعَلْ نہیں کیا گیا۔

بنانے کا قاعدہ

اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع مجہول کے شروع میں لَمْ لگا دیا جائے اس سے فعل نفی جحد بلم مجہول بن جائے گا۔ لَمْ کا لفظی اور معنوی عمل مجہول میں بھی اسی طرح ہے جیسا کہ معروف میں تھا۔

نفی جحد بلم مجہول کی گردان

گردان	معنی	صیغہ	بحث
لَمْ يُفْعَلْ	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب	نفی جحد بلم مجہول
لَمْ يُفْعَلَا	نہیں کئے گئے وہ دو مرد	تثنیہ " "	" "
لَمْ يُفْعَلُوْا	" " " سب مرد	جمع " "	" "
لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کی گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث "	" "
لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ " "	" "
لَمْ يُفْعَلْنَ	" " " سب عورتیں	جمع " "	" "
لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کیا گیا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر	" "
لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کئے گئے تم دو مرد	تثنیہ " "	" "
لَمْ تُفْعَلُوْا	" " تم سب مرد	جمع " "	" "
لَمْ تُفْعَلِيْ	نہیں کی گئی تو ایک عورت	واحد مؤنث "	" "
لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ " "	" "
لَمْ تُفْعَلْنَ	" " تم سب عورتیں	جمع " "	" "
لَمْ اُفْعَلْ	نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا	واحد مذکر و مؤنث	" "
	نہیں کی گئی میں ایک عورت	متکلم	" "
لَمْ نُفْعَلْ	نہیں کئے گئے ہم دو مرد یا	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث	" "
- -	دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	متکلم	" "

سوالات

افعال ذیل سے نفی حجد بلم مجہول کی گردان کیجئے :-

يُجْلَسُ ۔ يُقْتَلُ ۔ يُحْفَظُ ۔ يُنْدَحُ ۔ يُنْصَرُ ۔ يُضْرَبُ ۔ يُطْلَبُ ۔ يُتْرَكُ ۔

صیغے اور معانی بتائیے

لَمْ تُحْفَظْنَ ۔ لَمْ يُقْتَلُوْا ۔ لَمْ تُضْرَبِيْ ۔ لَمْ يُنْصَرُوْا ۔ لَمْ اُضْرَبْ ۔ لَمْ نُتْرَكْ ۔

عربی بنائیے

وہ نہیں بلایا گیا ۔ وہ سب مرد نہیں قتل کئے گئے ۔ وہ دو مرد نہیں تعریف کئے گئے ۔ وہ سب عورتیں نہیں مدد کی گئیں ۔ میں نہیں سمجھایا گیا ۔ ہم سب نہیں چھوڑے گئے ۔

سوالات

(۱) نفی تاکید بلن معروف و مجہول اور نفی حجد بلم معروف و مجہول کا قاعدہ بیان کیجئے ۔

(۲) لن اور لم مضارع میں کیا کیا تغیر کرتے ہیں

(۳) لن اور لم میں عمل کے اعتبار سے کیا فرق ہے ۔

(۴) وہ پانچ صیغے کون ہیں جن میں لن کی وجہ سے نصب اور لم کی وجہ سے جزم آجاتا ہے ۔ نیز ان پانچ صیغوں سے لن اور لم کی وجہ سے حرف علت گر جانے کی مثالیں بیان کیجئے

(۵) نون اعرابی کتنے صیغوں میں آتا ہے ۔

(۶) وہ دو صیغے کون ہیں جن میں لن اور لم کا عمل لفظی نہیں ہوتا ۔

(۷) لم اور لما میں کیا فرق ہے ۔

لام تاکید بانون تاکید کا بیان

جاننا چاہیے کہ جس طرح لن اور لم مضارع پر داخل ہو کر مضارع میں لفظی اور معنوی تغیر کرتے ہیں لام تاکید اور نون تاکید سے بھی مضارع میں تغیر ہوتا ہے جس کا بیان آگے آرہا ہے۔

نون تاکید کی دو قسمیں نون تاکید کی دو قسمیں ہیں نون مشدد اور نون ساکن نون مشدد کو نون ثقیلہ اور نون ساکن کو نون خفیفہ بھی کہتے ہیں۔ یہ دونوں مضارع مثبت کی تاکید کے لئے آتے ہیں اور مضارع کو زمانہ استقبال کیساتھ خاص کر دیتے ہیں۔ زمانۂ حال کے معنی باقی نہیں رہتے۔

نون ثقیلہ اور نون خفیفہ مضارع کے آخر میں آتے ہیں ان دونوں کے ساتھ مضارع کے شروع میں لام تاکید بھی آتا ہے جو ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔ کبھی بجائے لام تاکید کے اما شروع میں آتا ہے۔ جس طرح فعل مضارع معروف اور مجہول ہوتا ہے لام تاکید بانون ثقیلہ وخفیفہ کی بھی یہ دو قسمیں ہیں معروف اور مجہول جن کا بیان تفصیل سے آگے آرہا ہے۔

نون ثقیلہ اور خفیفہ میں فرق یہ ہے کہ نون ثقیلہ مضارع کے تمام صیغوں میں آتا ہے اور نون خفیفہ صرف آٹھ صیغوں میں آتا ہے۔ باقی چھ صیغے جن میں نون ثقیلہ سے پہلے الف آتا ہے ان صیغوں میں نون خفیفہ نہیں آتا کیونکہ ان صیغوں میں نون خفیفہ اور الف کے جمع ہو جانے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے اور یہ کلام عرب میں ثقیل ہے۔

لام تاکید بانون ثقیلہ معروف کا بیان

بنانے کا قاعدہ

مضارع معروف کے شروع میں لام تاکید مفتوح لگا دیا جائے اور آخر میں نون مشدد کا اضافہ کر دیا جائے اس سے لام تاکید با نون ثقیلہ معروف بن جائیگا

نون ثقیلہ کا لفظی عمل نون ثقیلہ مضارع کے لفظ کے اعتبار سے یہ عمل کرتا ہے۔ (۱) سات صیغوں سے نون اعرابی گر جاتا ہے وہ سات صیغے یہ ہیں۔ چاروں تثنیہ، دو جمع (جمع مذکر غائب اور جمع مذکر حاضر) ایک واحد (واحد مؤنث حاضر)۔

۲۔ جمع مذکر غائب اور جمع مذکر حاضر میں واو گر جاتا ہے۔ اور اس سے پہلے جو ضمہ تھا وہ باقی رکھا جاتا ہے۔

۳۔ واحد مؤنث حاضر سے یا گر جاتی ہے اور اس پہلے جو کسرہ تھا وہ باقی رکھا جاتا ہے

نون ثقیلہ کے ماقبل کا حال (۱) نون ثقیلہ سے پہلے پانچ صیغوں میں زبر آتا ہے وہ پانچ صیغے یہ ہیں:-

واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم۔

۲۔ نون ثقیلہ سے پہلے دو صیغوں میں پیش آتا ہے وہ یہ ہیں جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر۔

۳۔ نون ثقیلہ سے پہلے ایک صیغہ میں زیر آتا ہے۔ وہ صیغہ واحد مؤنث حاضر ہے

۴۔ نون ثقیلہ سے پہلے چھ جگہ الف آتا ہے وہ یہ ہیں:-
چاروں تثنیہ، جمع مؤنث غائب، جمع مؤنث حاضر۔
(ان دونوں جمع کے صیغوں میں جو الف ہوتا ہے اس کو الف فاصل کہتے ہیں کیونکہ یہ الف نون جمع مؤنث اور نون تاکید میں فصل کرتا ہے۔)

نون ثقیلہ کی حرکت جن چھ صیغوں میں نون ثقیلہ سے پہلے الف آتا ہے وہاں نون ثقیلہ مکسور ہوتا ہے باقی آٹھ صیغوں میں نون ثقیلہ مفتوح ہوتا ہے۔ وہ آٹھ صیغے یہ ہیں:- واحد مذکر غائب، جمع مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، جمع مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم

لام تاکید بانون ثقیلہ کی گردان

گردان	معنی	صیغہ	بحث
لَیَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف
لَیَفْعَلَانِّ	. . کریں گے وہ دو مرد	تثنیہ . .	.
لَیَفْعَلُنَّ	. . . وہ سب مرد	جمع . .	.
لَتَفْعَلَنَّ	. . کرے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث .	.
لَتَفْعَلَانِّ	. . کریں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ . .	.
لَیَفْعَلْنَانِّ	. . کریں گی وہ سب عورتیں	جمع . .	.
لَتَفْعَلَنَّ	. . کرے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر	.
لَتَفْعَلَانِّ	. . کروگے تم دو مرد	تثنیہ . .	.
لَتَفْعَلُنَّ	. . . . تم سب مرد	جمع . .	.
لَتَفْعَلِنَّ	. . کرے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث .	.
لَتَفْعَلَانِّ	. " کروگی تم دو عورتیں	تثنیہ . .	.
لَتَفْعَلْنَانِّ	. . " " تم سب عورتیں	جمع . .	.
لَاَفْعَلَنَّ	. . کروں گا میں ایک مرد یا کروں گی میں ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم	.
لَنَفْعَلَنَّ	. . کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں۔	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	.

سوالات

افعال ذیل سے لام تاکید بانون ثقیلہ معروف کی گردان کیجئے

یَضْرِبُ ۔ یَقْتُلُ ۔ یَکْتُبُ ۔ یَحْسِبُ ۔ یَکْذِبُ ۔
یَحْمَدُ ۔ یَمْدَحُ ۔ یَقْرُبُ ۔

صیغے اور معانی بتائیے

لَیَقْتُلَنَّ ۔ لَیَکْتُبْنَانِّ ۔ لَتَسْمَعُنَّ ۔ لَتَحْسِبِنَّ ۔
لَتَضْرِبْنَانِّ ۔ لَتَمْدَحُنَّ ۔ لَاَکْذِبَنَّ ۔ لَنَطْلُبَنَّ ۔
لَتَخْرُجُنَّ ۔

عربی بنائیے

ضرور ضرور وہ جائے گا ۔ ضرور ضرور تم سب مرد سنوگے ۔ ضرور ضرور وہ عورت تعریف کرے گی ۔ ضرور ضرور وہ سب عورتیں لکھیں گی ۔ ضرور ضرور میں طلب کرونگا ۔ ضرور ضرور وہ سب مرد ماریں گے ۔

لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول کا بیان

لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول بنانے کا قاعدہ وہی ہے جو لام تاکید بانون ثقیلہ معروف کا ہے ۔ صرف فرق یہ ہے کہ نون ثقیلہ معروف کو مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے اور نون ثقیلہ مجہول کو مضارع مجہول سے بنایا جاتا ہے ۔ جو طریقہ معروف میں پڑھا ہے اس کو یہاں جاری کیجئے ۔

لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول کی گردان

صیغہ	معنی	صیغہ	بحث
لَيُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائیگا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول
لَيُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کئے جائینگے وہ دو مرد	تثنیہ 〃 〃	〃 〃
لَيُفْعَلُنَّ	〃 〃 〃 〃 وہ سب مرد	جمع 〃 〃	〃 〃
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کی جائیگی وہ ایک عورت	واحد مؤنث 〃	〃 〃
لَيُفْعَلَانِّ	〃 〃 کی جائیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ 〃 〃	〃 〃
لَيُفْعَلْنَانِّ	〃 〃 〃 〃 وہ سب عورتیں	جمع 〃 〃	〃 〃
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائیگا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر	〃 〃
لَتُفْعَلَانِّ	〃 〃 کئے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ 〃 〃	〃 〃
لَتُفْعَلُنَّ	〃 〃 〃 〃 تم سب مرد	جمع 〃 〃	〃 〃
لَتُفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث 〃	〃 〃
لَتُفْعَلَانِّ	〃 〃 کی جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ 〃 〃	〃 〃
لَتُفْعَلْنَانِّ	〃 〃 〃 〃 تم سب عورتیں	جمع 〃 〃	〃 〃
لَأُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم	〃 〃
لَنُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کئے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	〃 〃

سوالات

افعال ذیل سے لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول کی گردان کیجئے۔

يُرَدُّ۔ يُخْرَجُ۔ يُشْهَدُ۔ يُمْنَعُ۔ يُكْتَبُ۔ يُقْتَلُ۔

صیغے اور معانی بیان کیجئے

لَیُخْرَجَانِّ ـ لَیُسْتَشْہَدَانِّ ـ لَتُمْنَعُنَّ ـ لَتُلْبَسِنَّ ـ لَتُقْتَلْنَانِّ
لَأُخْرَجَنَّ ـ لَتُمْنَعَنَّ ـ

عربی بنایئے

وہ سب مرد ضرور ضرور کئے جائیں گے ـ تو ایک مرد ضرور ضرور چھوڑا جائے گا۔
تم سب مرد ضرور ضرور روکے جاؤ گے ـ وہ ایک عورت ضرور ضرور بلائی جائیگی۔
وہ سب عورتیں ضرور ضرور نکالی جائینگی ـ میں ایک مرد ضرور ضرور کیا جاؤں گا۔
ہم سب مرد ضرور ضرور چھوڑ دیئے جائیں گے۔

لام تاکید بانون خفیفہ معروف و مجہول کا بیان

لام تاکید بانون خفیفہ معروف کو مضارع معروف سے اور لام تاکید بانون خفیفہ مجہول کو مضارع مجہول سے بنایا جاتا ہے ـ بنانیکا طریقہ وہی ہے جو نون ثقیلہ معروف اور مجہول کا تھا ـ اتنا لحاظ رکھنا چاہیئے کہ نون خفیفہ خواہ معروف ہو یا مجہول ہو ان چھ صیغوں میں نہ آئے گا ـ جن صیغوں میں نون ثقیلہ سے پہلے الف آتا ہے وہ چھ صیغے یہ ہیں چاروں تثنیہ، جمع مؤنث غائب، جمع مؤنث حاضر ـ ان صیغوں کا بیان اس سے قبل کئی بار آچکا ہے ـ

ان چھ صیغوں میں نون خفیفہ کے نہ آنے کی وجہ یہ ہے کہ الف ساکن اور نون ساکن کی وجہ سے دو ساکنوں کا اجتماع ہو جائیگا اور کلام عرب میں اجتماع ساکنین ناجائز ہے جیسا کہ اس سے قبل بھی اس کا بیان آچکا ہے ـ

لام تاکید با نون خفیفہ معروف کی گردان

گردان	معنی	صیغہ	بحث
لَیَفْعَلَنْ	ضرور بالضرور کریگا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب	لام تاکید بانون خفیفہ معروف
ــ ــ	ــ ــ ــ ــ	ــ ــ	ــ ــ ــ
لَیَفْعَلُنْ	ضرور بالضرور کرینگے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب	" " "
لَتَفْعَلَنْ	ضرور بالضرور کریگی وہ ایک عورت	واحد مؤنث "	" " "
ــ	ــ ــ ــ	ــ ــ ــ	ــ ــ ــ
لَتَفْعَلَنْ	ضرور بالضرور کرے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر	" " "
ــ ــ	ــ ــ ــ ــ	ــ ــ ــ	ــ ــ ــ ــ
لَتَفْعَلُنْ	ضرور بالضرور کروگے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر	" " "
لَتَفْعَلِنْ	ضرور بالضرور کریگی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر	" " "
ــ ــ	ــ ــ ــ	ــ ــ	ــ ــ ــ
ــ	ــ ــ ــ ــ	ــ ــ	ــ ــ ــ
لَاَفْعَلَنْ	ضرور بالضرور کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم	" " "
لَنَفْعَلَنْ	ضرور بالضرور کرینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	" " "

گردان لکھتے وقت ان صیغوں کی جگہ خالی چھوڑ دینا چاہیئے جہاں نون خفیفہ نہیں آتا تاکہ طالب علم کو آسانی سے وہ صیغے سمجھ میں آ جائیں جہاں نون خفیفہ آتا ہے۔

سوالات

افعال ذیل سے نون خفیفہ معروف کی گردان کیجئے

یَفْعَلُ ۔ یَنْصُرُ ۔ یَضْرِبُ ۔ یَسْمَعُ ۔ یَحْسِبُ ۔ یَفْتَحُ ۔ یَقْتُلُ ۔ یَمْنَعُ

صیغے اور معانی بتلایئے

لَیَفْعَلَنْ ۔ لَتَفْعَلَنْ ۔ لَتَفْعَلُنْ ۔ لَتَفْعَلِنْ ۔ لَیَنْصُرُنْ ۔
لَتَنْصُرِنْ ۔ لَاَمْنَعَنْ ۔ لَتَسْمَعَنْ ۔ لَیَحْسِبَنْ ۔ لَنَقْرَبَنْ ۔

عربی بنایئے اور نون خفیفہ کے صیغوں کا استعمال کیجئے

ضرور بالضرور کرے گا وہ ایک مرد ۔ ضرور بالضرور تم سب مرد سنوگے ۔
ضرور بالضرور وہ ایک عورت کہے گی ۔ ضرور بالضرور میں بیٹھوں گا ۔
ضرور بالضرور ہم مدد کریں گے ۔ ضرور بالضرور تو ایک عورت کھولیگی ۔

لام تاکید بانون خفیفہ مجہول کی گردان

گردان	معنی	صیغہ	بحث
لَیُفْعَلَنْ	ضرور بالضرور کیا جائیگا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
"	"	تثنیہ " "	" " "
لَیُفْعَلُنْ	ضرور بالضرور کیے جائینگے وہ سب مرد	جمع " "	"
لَتُفْعَلَنْ	ضرور بالضرور کی جائیگی وہ ایک عورت	واحد مؤنث "	"
" "	" " " "	تثنیہ " "	" " "
" "	" " " "	جمع " "	" " "

تُفْعَلَنَّ	ضرور بالضرور کیا جائیگا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
• •	• • • • •	تثنیہ مذکر "	• • •
لَتُفْعَلُنَّ	ضرور بالضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر	" " "
لَتُفْعَلِنَّ	ضرور بالضرور کیجائیگی تو ایک عورت	واحد مؤنث "	" " "
• •	• • • • •	تثنیہ " "	• • •
• •	• • • • •	جمع " "	• • •
لَاُفْعَلَنَّ	ضرور بالضرور کیا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم	" " "
لَنُفْعَلَنَّ	ضرور بالضرور کئے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں۔	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	" " "

سوالات

(افعال ذیل سے لام تاکید بانون خفیفہ مجہول کی گردان کیجئے)

یُفْعَلُ ۔ یُضْرَبُ ۔ یُسْمَعُ ۔ یُکْتَبُ ۔ یُشْهَدُ ۔ یُمْنَعُ ۔ یُخْرَجُ ۔

صیغے اور معانی بیان کیجئے

لَیُسْمَعَنْ ۔ لَیُخْرَجُنْ ۔ لَتُسْمَعُنْ ۔ لَتُشْهَدُنْ ۔ لَتُمْنَعِنْ ۔ لَاُضْرَبَنْ ۔ لَنُخْرَجَنْ ۔

عربی بنائیے اور نون خفیفہ مجہول کے صیغوں کا استعمال کیجئے

ضرور بالضرور سنایا جائیگا وہ ایک مرد ۔ ضرور بالضرور روکا جائیگا تو ایک مرد ۔ ضرور بالضرور نکالے جائیں گے وہ سب مرد ۔ ضرور بالضرور روکی جائیگی تو ایک عورت ۔ ضرور بالضرور گواہی دیئے جائیں گے ہم سب مرد ۔

سوالات

۱۔ نون تاکید کس کو کہتے ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہیں۔ اور مضارع میں کس مقصد کیلئے نون تاکید کو لاتے ہیں۔

۲۔ لام تاکید کا کیا مقصد ہے اور اس پر کون سی حرکت ہوتی ہے۔

۳۔ نون ثقیلہ اور نون خفیفہ کی وجہ سے مضارع میں کیا تغیر ہوتا ہے اور ان دو نون میں کیا فرق ہے۔ تفصیل کیساتھ بیان کیجئے۔

۴۔ نون خفیفہ کتنے صیغوں میں آتا ہے اور جن میں نہیں آتا اس کی کیا وجہ ہے۔

۵۔ الف فاصل کتنے صیغوں میں آتا ہے اور کیوں آتا ہے اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے۔

۶۔ نون ثقیلہ کہاں مکسور ہوتا ہے اور کہاں مفتوح۔

۷۔ نون تاکید کا ماقبل کتنے صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے اور کتنے صیغوں میں مضموم اور مکسور ہوتا ہے۔

۸۔ وہ کتنے صیغے ہیں جہاں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف آتا ہے۔

۹۔ نون تاکید کی وجہ سے نون اعرابی کیوں گر جاتا ہے اور نون اعرابی کتنے صیغوں میں آتا ہے۔

فعل امر کا بیان

فعل امر ایسے فعل کو کہتے ہیں جس میں آئندہ زمانے میں کسی کام کا حکم دیا جائے۔

فعل ماضی اور مضارع کی طرح امر کے بھی چودہ۱۴ صیغے ہیں۔ چھ غائب کے، چھ۶ حاضر کے، دو۲ متکلم کے۔

امر کو فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے۔ امر کا جو صیغہ بنانا ہو مضارع کے اسی صیغے سے بنائیے۔

امر غائب معروف کو	مضارع غائب معروف سے
״ ״ مجہول کو	״ ״ مجہول سے
امر حاضر معروف کو	مضارع حاضر معروف سے
״ ״ مجہول کو	״ ״ مجہول سے
امر متکلم معروف کو	مضارع متکلم معروف سے
״ ״ مجہول کو	״ ״ مجہول سے

امر حاضر معروف کے بنانے کا قاعدہ علیحدہ ہے باقی سب صیغوں کے بنانے کا ایک ہی طریقہ ہے اس لئے امر حاضر معروف کے علاوہ باقی سب صیغوں کے بنانے کا قاعدہ پہلے لکھا جاتا ہے بعد میں امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ لکھا جائیگا۔

امر غائب معروف ومجہول، امر حاضر مجہول، امر متکلم معروف ومجہول بنانے کا قاعدہ

ان میں سے جو صیغہ آپ بنانا چاہیں مضارع مثبت کے اسی صیغہ سے پہلے لام امر مکسور لگا دیجئے۔ اور آخر میں حرف علت نہ ہو تو اس کو ساکن کر دیجئے۔ اگر حرف علت ہو تو اس کو گرا دیجئے۔ جیسے:-

یَذْهَبُ	مضارع غائب معروف سے	لِیَذْهَبْ	امر غائب معروف
یُذْهَبُ	" " مجہول سے	لِیُذْهَبْ	" " مجہول
تُذْهَبُ	مضارع حاضر مجہول سے	لِتُذْهَبْ	امر حاضر مجہول
اَذْهَبُ نَذْهَبُ	مضارع واحد و جمع متکلم معروف سے	لِاَذْهَبْ لِنَذْهَبْ	امر واحد و جمع متکلم معروف
اُذْهَبُ نُذْهَبُ	مضارع واحد و جمع متکلم مجہول سے	لِاُذْهَبْ لِنُذْهَبْ	امر واحد و جمع متکلم مجہول

ان سب صیغوں میں آخر میں حرف علت نہیں ہے اس لئے آخر کو ساکن کر دیا۔
اب وہ مثالیں لکھی جاتی ہیں کہ مضارع میں ان صیغوں کے آخر میں حرف علت ہے اس لئے امر میں حرف علت کو گرا دیا گیا۔

جیسے یَدْعُوْا۔ یَرْمِیْ۔ یَخْشٰی	مضارع غائب معروف سے	لِیَدْعُ۔ لِیَرْمِ۔ لِیَخْشَ	امر غائب معروف
اور یُدْعٰی۔ یُرْمٰی۔ یُخْشٰی	مضارع غائب مجہول سے	لِیُدْعَ۔ لِیُرْمَ۔ لِیُخْشَ	امر غائب مجہول
اور تُدْعٰی۔ تُرْمٰی۔ تُخْشٰی	مضارع حاضر مجہول سے	لِتُدْعَ۔ لِتُرْمَ۔ لِتُخْشَ	امر حاضر مجہول
اور اَدْعُوْا۔ اَرْمِیْ۔ اَخْشٰی نَدْعُوْا۔ نَرْمِیْ۔ نَخْشٰی	مضارع واحد و جمع متکلم معروف سے	لِاَدْعُ۔ لِاَرْمِ۔ لِاَخْشَ لِنَدْعُ۔ لِنَرْمِ۔ لِنَخْشَ	امر واحد و جمع متکلم معروف
اور اُدْعٰی۔ اُرْمٰی۔ اُخْشٰی نُدْعٰی۔ نُرْمٰی۔ نُخْشٰی	مضارع واحد و جمع متکلم مجہول سے	لِاُدْعَ۔ لِاُرْمَ۔ لِاُخْشَ لِنُدْعَ۔ لِنُرْمَ۔ لِنُخْشَ	امر واحد و جمع متکلم مجہول

مضارع کے جن سات صیغوں میں نون اعرابی آتا ہے امر میں ان سب صیغوں سے نون اعرابی گر جائے گا۔

امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ

امر حاضر معروف کو مضارع حاضر معروف سے بنایا جاتا ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع حاضر معروف سے علامت مضارع تاء کو حذف کرنے کے بعد دیکھیے کہ اب جو حرف شروع میں ہے وہ متحرک ہے یا ساکن اگر متحرک ہو تو آخر حرف کو دیکھیے اگر آخر میں حرف علت نہ ہو تو اس کو ساکن کر دیجئے۔

جیسے تَعَلَّمُ سے تَعَلَّمْ ۔ تُقَاتِلُ سے قَاتِلْ ۔ تَعِدُ سے عِدْ تَضَعُ سے ضَعْ اور اگر آخر میں حرفِ علت ہو تو حرفِ علت گرا دیجیے جیسے تَقِيْ سے قِ ۔ یہ قاعدہ تو اس وقت ہے جبکہ علامتِ مضارع تاء کو حذف کرنیکے بعد جو پہلا حرف ہے وہ متحرک ہے اور اگر ایسا نہ ہو بلکہ علامتِ مضارع تاء کو حذف کرنیکے بعد جو حرف شروع میں ہے ساکن ہے تو پھر عین کلمہ کو دیکھا جائے کہ وہ مضموم ہے یا مفتوح یا مکسور ہے اگر مضموم ہو تو شروع میں ہمزہ وصل مضموم لائیے اور آخر میں اگر حرف علت نہ ہو تو ساکن کر دیجئے۔ اور حرف علت ہو تو اس کو حذف کر دیجئے۔

جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اور تَدْعُوْا سے اُدْعُ

پہلی مثال میں تاء حذف کرنیکے بعد پہلا حرف نون ہے جو ساکن ہے اس لئے عین کلمہ جو صاد ہے اسکو دیکھا کہ اس پر ضمہ ہے اس لئے شروع میں ہمزہ وصل مضموم لے آئے اور آخر میں حرف علت نہیں ہے اس لئے آخری کلمہ یعنی راء کو ساکن کر دیا اُنْصُرْ ہو گیا۔ اور دوسری مثال میں علامت مضارع تاء کو حذف کرنیکے بعد پہلا حرف دال ساکن ہے اور عین کلمہ مضموم تھا اس لئے ہمزہ وصل مضموم لائے اور آخر میں واو حرف علت ہے اس لئے اس کو حذف کر دیا اُدْعُ ہوا۔ یہ حکم یعنی شروع میں ہمزہ وصل کے مضموم لانے کا اس وقت ہے جب عین کلمہ مضموم ہو۔

اور اگر علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد عین کلمہ مفتوح، یا مکسور ہو تو پھر ان دونوں حالتوں میں شروع میں ہمزہ وصل مکسور لایا جائے گا اور آخری کلمہ کا وہی حکم ہے جو اس سے پہلے گذرا کہ اگر حرف علت نہ ہو تو ساکن کر دو اور آخر میں حرف علت ہو تو حذف کر دو۔ اب ہر حالت کی مثالیں لکھی جاتی ہیں جیسے تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ۔ اس میں علامت مضارع تار کو حذف کرنے کے بعد پہلا حرف سین ساکن ہے اور عین کلمہ میم مفتوح ہے اس لئے ہمزہ وصل مکسور شروع میں لائے اور آخر میں حرف علت نہیں ہے اس لئے ساکن کر دیا۔ اِسْمَعْ ہوا اور تَخْشٰی سے اِخْشَ اس میں علامت مضارع تار کو حذف کرنے کے بعد پہلا حرف خاء ساکن ہے اور عین کلمہ شین مفتوح ہے اس لئے ہمزہ وصل مکسور شروع میں لائے اور آخر میں حرف علت الف مقصورہ ہے اس لئے اس کو حذف کر دیا اِخْشَ ہوا۔

اور جیسے تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ اور تَرْمِیْ سے اِرْمِ اول مثال میں علامت مضارع تار کو حذف کرنے کے بعد پہلا حرف ضاد ساکن ہے اور عین کلمہ رار مکسور ہے اسلئے ہمزہ وصل مکسور لائے۔ آخر میں حرف علت نہیں اسلئے ساکن کر دیا۔ اِضْرِبْ ہوا۔ دوسری مثال میں یہی طریقہ جاری کیا گیا ہے البتہ آخر میں حرف علت یار ہے اس لئے اس کو حذف کر دیا اِرْمِ ہوا۔

امر کے تمام صیغوں نے بنانے کا قاعدہ آپ نے پڑھ لیا اب سب کی مشترک گردان لکھی جاتی ہے۔ امر حاضر معروف کے صیغوں میں لام امر نہ آئے گا۔ باقی سب صیغوں میں لائے گا خواہ معروف کے ہوں یا مجہول کے۔

امرِ معروف کی گردان

گردان	معنی	صیغہ	بحث
لِيَفْعَلْ	چاہیئے کہ کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب	امر معروف
لِيَفْعَلَا	چاہیئے کہ کریں وہ دو مرد	تثنیہ " "	"
لِيَفْعَلُوا	" " " سب مرد	جمع " "	"
لِتَفْعَلْ	چاہیئے کہ کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب	"
لِتَفْعَلَا	چاہیئے کہ کریں وہ دو عورتیں	تثنیہ " "	"
لِيَفْعَلْنَ	" " " سب عورتیں	جمع " "	"
اِفْعَلْ	کر تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر	"
اِفْعَلَا	کرو تم دو مرد	تثنیہ " "	"
اِفْعَلُوا	کرو تم سب مرد	جمع " "	"
اِفْعَلِي	کر تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر	"
اِفْعَلَا	کرو تم دو عورتیں	تثنیہ " "	"
اِفْعَلْنَ	کرو تم سب عورتیں	جمع " "	"
لِأَفْعَلْ	چاہیئے کہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم	"
لِنَفْعَلْ	چاہیئے کہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	"

سوالات

افعال ذیل سے امر معروف کی گردان کیجیئے۔

یَضْرِبُ ۔ یَسْتَمِعُ ۔ یَفْتَحُ ۔ یَقْرُبُ ۔ یَحْسِبُ ۔ یَکْتُبُ ۔ یَقْتُلُ ۔

صیغے اور معانی بتایئے

لِيَسْمَعُوْا - لِتَسْمَعْ - لِيَقْتُلْنَ - اُفْتَحُوْا - اِضْرِبْ
اِسْمَعَا - اُكْتُبْنَ - لِاَقْتُلْ - لِنَكْتُبْ -

عربی بنایئے

چاہیے کہ سُنے وہ ایک عورت - چاہیے کہ ماریں وہ سب عورتیں
کھول تو ایک مرد - مدد کرو تم سب مرد - قریب ہو تو ایک عورت
چاہیے کہ لکھیں ہم سب - چاہیے کہ طلب کریں وہ دو مرد

امر مجہول کی گردان

گردان	معنی	صیغہ	بحث
لِيُفْعَلْ	چاہیے کہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب	امر مجہول
لِيُفْعَلَا	〃 کہ کئے جائیں وہ دو مرد	تثنیہ 〃 〃	〃
لِيُفْعَلُوْا	〃 〃 〃 〃 〃 سب مرد	جمع 〃 〃	〃
لِتُفْعَلْ	〃 〃 کی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث 〃	〃
لِتُفْعَلَا	〃 〃 کی جائیں وہ دو عورتیں	تثنیہ 〃 〃	〃
لِيُفْعَلْنَ	〃 〃 〃 〃 〃 سب عورتیں	جمع 〃 〃	〃
لِتُفْعَلْ	〃 〃 کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر	〃
لِتُفْعَلَا	〃 〃 کئے جاؤ تم دو مرد	تثنیہ 〃 〃	〃
لِتُفْعَلُوْا	〃 〃 〃 〃 〃 تم سب مرد	جمع 〃 〃	〃
لِتُفْعَلِيْ	〃 〃 کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث 〃	〃
لِتُفْعَلَا	〃 〃 کی جاؤ تم دو عورتیں	تثنیہ 〃 〃	〃

لِتُفْعَلْنَ	چاہیے کہ کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر	امر مجہول
لِأُفْعَلْ	چاہیے کہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم	•
			•
لِنُفْعَلْ	چاہیے کہ کیے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	•
			•

سوالات

افعال ذیل سے امر مجہول کی گردان کیجیے :-

يُفْعَلُ - يُضْرَبُ - يُنْصَرُ - يُسْمَعُ - يُفْتَحُ - يُعْلَمُ -
يُشْهَدُ - يُتْعَبُ -

صیغے اور معانی بتائیے

لِيُفْعَلُوا - لِيُضْرَبَا - لِيُسْمَعُوا - لِيُكْتَبْ - لِيُقْتَلْنَ -
لِتُفْتَحَا - لِتُضْرَبِي - لِتُنْصَرْنَ - لِأُنْصَرْ - لِنُطْلَبْ -

عربی بنائیے

چاہیے کہ مدد کیے جائیں وہ سب مرد۔ چاہیے کہ ماری جائیں وہ سب عورتیں
چاہیے کہ لکھا جائے تو ایک مرد۔ چاہیے کہ قتل کی جائے وہ ایک عورت
چاہیے کہ طلب کیے جاؤ تم سب مرد۔ چاہیے کہ مدد کیا جاؤں میں ایک مرد
چاہیے کہ مدد کیے جائیں ہم سب مرد۔

امرِ معروف بانونِ ثقیلہ وخفیفہ کا بیان

نون تاکید کی یہ دونوں قسمیں ثقیلہ اور خفیفہ جس طرح مضارع میں آتی ہیں امر
بھی آتی ہیں۔ ان کے بنانے کا وہی طریقہ ہے جو لام تاکید بانون ثقیلہ وخفیفہ بنانے
کا ہے۔ معروف کو مضارع معروف سے اور مجہول کو مضارع مجہول سے بنایا جا
مضارع میں نون خفیفہ جن چھ صیغوں میں نہیں آتا امر یا بھی ان صیغوں میں نہ آئے گا
اسی طرح لام امر بھی حاضر معروف کے چھ صیغوں میں یہاں نہ آئیگا باقی تمام صیغوں
آئے گا۔

لام امر اور لام تاکید میں فرق یہ ہے کہ لام تاکید لفظوں میں کچھ عمل نہیں کرتا اور
امر لفظوں میں لم جیسا عمل کرتا ہے۔ لام امر مکسور ہوتا ہے اور لام تاکید مفتوح ہو
لام تاکید مفتوح کا ترجمہ اردو میں "ضرور" ہوتا ہے۔ اور لام امر مکسور کا ترجمہ
"چاہیئے" ہوتا ہے۔

امر بانونِ ثقیلہ معروف کی گردان

بحث	صیغہ	معنی	گردان
امر بانون ثقیلہ مع[illegible]	واحد مذکر غائب	چاہیئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	لِيَفْعَلَنَّ
" "	تثنیہ " "	" " " کریں " دو مرد	لِيَفْعَلَانِّ
" "	جمع " "	" " " " سب مرد	لِيَفْعَلُنَّ
" "	واحد مؤنث "	" " کرے " ایک عورت	لِتَفْعَلَنَّ
" "	تثنیہ " "	" " کریں " دو عورتیں	لِتَفْعَلَانِّ
" "	جمع " "	" " " " سب عورتیں	لِيَفْعَلْنَانِّ
" "	واحد مذکر حاضر	" ضرور کرے تو ایک مرد	اِفْعَلَنَّ
" "	تثنیہ " "	" ضرور کرو تم دو "	اِفْعَلَانِّ

اِفْعَلُنَّ	ضرور کرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر	امر با نون ثقیلہ معروف
اِفْعَلِنَّ	ضرور کرے تو ایک مرد	واحد مؤنث "	" " "
اِفْعَلَانِّ	ضرور کرو تم دو عورتیں	تثنیہ " "	" " "
اِفْعَلْنَانِّ	ضرور کرو سب عورتیں	جمع " "	" " "
لِاَفْعَلَنَّ	چاہیئے کہ ضرور کروں میں ایک مرد	واحد مذکر و مؤنث	" " "
"	یا ایک عورت	متکلم	" " "
لِنَفْعَلَنَّ	چاہیئے کہ ضرور کریں ہم دو مرد یا دو	تثنیہ و جمع مذکر و	" " "
"	عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	مؤنث متکلم	" " "

سوالات

افعال ذیل سے امر با نون ثقیلہ معروف کی گردان کیجیے :-

يَنْصُرُ - يَضْرِبُ - يَسْمَعُ - يَفْتَحُ - يَقْرُبُ - يَحْسِبُ -
يَعْلَمُ - يَظْلِمُ - يَطْلُبُ - يَمْدَحُ -

صیغے اور معانی بتایئے

لِيَفْعَلُنَّ - لِيَنْصُرْنَانِّ - لِتَضْرِبَنَّ - اِضْرِبَنَّ - اِعْلَمْنَانِّ
لِاَسْمَعَنَّ - لِنَفْتَحَنَّ .

عربی بنایئے

چاہیئے کہ ضرور کریں وہ سب مرد۔ چاہیئے کہ ضرور ماریں وہ سب عورتیں۔
چاہیئے کہ ضرور لکھیں ہم سب مرد۔ چاہیئے کہ ضرور کھولے تو ایک عورت۔
چاہیئے کہ ضرور جانو تم سب مرد۔ چاہیئے کہ ضرور سنوں میں ایک عورت۔

امر بانون ثقیلہ مجہول کی گردان

گردان	معنی	صیغہ	بحث
لِيُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب	امر بانون ثقیلہ مجہول
لِيُفْعَلَانِّ	" " " کیے جائیں وہ دو مرد	تثنیہ " "	" " "
لِيُفْعَلُنَّ	" " " " " وہ سب مرد	جمع " "	" " "
لِتُفْعَلَنَّ	" " " کی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث "	" " "
لِتُفْعَلَانِّ	" " " کی جائیں وہ دو عورتیں	تثنیہ " "	" " "
لِيُفْعَلْنَانِّ	" " " " " وہ سب عورتیں	جمع " "	" " "
لِتُفْعَلَنَّ	" " " کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر	" " "
لِتُفْعَلَانِّ	" " " کیے جاؤ تم دو مرد	تثنیہ " "	" " "
لِتُفْعَلُنَّ	" " " کیے جاؤ تم سب مرد	جمع " "	" " "
لِتُفْعَلِنَّ	" " " کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث "	" " "
لِتُفْعَلَانِّ	" " " کی جاؤ تم دو عورتیں	تثنیہ " "	" " "
لِتُفْعَلْنَانِّ	" " " " " تم سب عورتیں	جمع " "	" " "
لِأُفْعَلَنَّ	" " " کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم	" " "
لِنُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کیے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	" " "

سوالات

افعال ذیل سے امر بانون ثقیلہ مجہول کی گردان کیجیے :-

یُفْعَلُ ۔ یُضْرَبُ ۔ یُنْصَرُ ۔ یُسْمَعُ ۔ یُفْتَحُ ۔ یُکْتَبُ ۔ یُحْمَدُ ۔ یُمْدَحُ ۔ یُظْلَمُ ۔

صیغے اور معانی بتائیے

یُفْعَلْنَانِّ ۔ لِیُضْرَبَانِّ ۔ لِیُسْمَعَنَّ ۔ لِتُسْمَعُنَّ ۔ لِیُسْمَعِنَّ ۔ لِتُنْصَرَانِّ
لِاُطْلَبَنَّ ۔

عربی بنائیے

چاہیئے کہ ضرور مدد کی جائے وہ ایک عورت ۔ چاہیئے کہ مارا جائے وہ ایک مرد ۔
چاہیئے کہ مدد کی جائیں وہ سب عورتیں ۔ چاہیئے کہ بلائے جاؤ تم سب مرد ۔ چاہیئے
کہ تعریف کی جائے تو ایک عورت ۔ چاہیئے کہ لکھا جاؤں میں ایک مرد ۔

امر با نون خفیفہ معروف کی گردان

یہ آپ نے پڑھ لیا ہے کہ نون خفیفہ صرف آٹھ صیغوں میں آتا ہے اور
جن چھ صیغوں میں الف آتا ہے ان میں نون خفیفہ نہیں آتا ۔ گردان کرتے وقت
اس کا لحاظ رکھا جائے ۔

گردان	معنی	صیغہ	بحث
لِیَفْعَلَنْ	چاہیئے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب	امر با نون خفیفہ معروف
۔ ۔ ۔	۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	تثنیہ مذکر غائب	۔ ۔ ۔ ۔ ۔
لِیَفْعَلُنْ	چاہیئے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب	امر با نون خفیفہ معروف
لِتَفْعَلَنْ	چاہیئے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب	”
۔ ۔ ۔	۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	” تثنیہ	۔ ۔ ۔ ۔ ۔
۔ ۔ ۔	۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	” جمع	۔ ۔ ۔ ۔ ۔

اِفْعَلَنَّ	ضرور کرے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر	امر بانون ثقیلہ
— —	— — — — — —	تثنیہ ″ ″	— —
اِفْعَلُنَّ	ضرور کرو تم سب مرد	جمع ″ ″	″ ″
اِفْعَلِنَّ	″ ″ کرے تو ایک عورت	واحد مؤنث ″	″ ″
— —	— — — — — —	تثنیہ ″ ″	— —
— —	— — — — — —	جمع ″ ″	— —
لِاَفْعَلَنَّ	چاہیئے کہ ضرور کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم	″ ″
لِنَفْعَلَنَّ	چاہیئے کہ ضرور کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	″ ″

سوالات

افعال ذیل سے امر بانون خفیفہ معروف کی گردان کیجئے۔

یَفْعَلُ ۔ یَضْرِبُ ۔ یَفْتَحُ ۔ یَسْمَعُ ۔ یَقْتُلُ ۔ یَظْلِمُ ۔ یَمْدَحُ ۔ یَشْهَدُ

صیغے اور معانی بتلایئے

لِیَفْعَلَنْ ۔ لِتَضْرِبَنْ ۔ اِسْمَعُنْ ۔ اِفْتَحِنْ ۔ لِاَمْدَحَنْ ۔ لِنَشْهَدَنْ

عربی بنایئے

چاہیئے کہ لکھا جائے وہ ایک مرد۔ چاہیئے کہ سنے وہ ایک عورت۔ چاہیئے کہ ماریں ہم سب مرد۔ کھول تو ایک عورت۔ سنو تم سب مرد۔ تعریف کر تو ایک مرد۔ گواہی دو تم دو مرد۔ چاہیئے کہ ظلم کروں میں ایک مرد۔

امر بانون خفیفہ مجہول کی گردان

امر بانون خفیفہ مجہول کی گردان معروف ہی کی طرح ہے البتہ مضارع مجہول میں پیش دیا جائیگا۔ اور جہاں آخر سے پہلے زبر نہ ہو زبر دیا جائیگا۔ اور مجہول کے سب صیغوں میں لام مکسور آئے بخلاف معروف کے کہ اس میں حاضر کے صیغوں میں لام مکسور نہیں آتا۔

سوالات

افعال ذیل سے امر بانون خفیفہ مجہول کی گردان کیجئے۔

يُفْعَلُ ـ يُضْرَبُ ـ يُفْتَحُ ـ يُنْصَرُ ـ يُسْمَعُ ـ يُظْلَمُ ـ يُكْتَبُ ـ

صیغے اور معانی بتائیے

لِيُفْعَلَنْ ـ لِتُضْرَبَنْ ـ لِتُسْمَعَنْ ـ لِتُفْتَحَنْ ـ اِدْمُدَحَنْ ـ لِتُشْهَدَنْ

عربی بنائیے

چاہیئے کہ کی جائیں وہ سب عورتیں۔ چاہیئے کہ ماری جائے وہ ایک عورت۔ چاہیئے کہ مدد کیا جاؤں میں۔ چاہیئے کہ بلائے جائیں ہم سب مرد۔ چاہیئے کہ سنا جائے تو ایک مرد۔ چاہیئے کہ کھولی جائے تو ایک عورت۔ چاہیئے کہ مارے جاؤ تم سب مرد۔

نہی کا بیان

نہی ایسا فعل ہے جس میں آیندہ زمانہ میں کسی کام سے روکا جائے۔

بنانے کا قاعدہ

فعل نہی مضارع سے بنایا جاتا ہے۔ مضارع مثبت معروف کے شروع میں لا ء نہی لگا دینے سے نہی معروف اور مضارع مثبت مجہول کے شروع میں لگا دینے سے نہی مجہول بن جاتا ہے۔

لاء نہی فعل مضارع میں لفظ کے اعتبار سے وہی عمل کرتا ہے جو لم کرتا ہے یعنی پانچ صیغوں میں جزم دیتا ہے اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو گرا دیتا ہے۔ سات صیغوں سے نون اعرابی گرا دیتا ہے۔

دو صیغے جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر میں کچھ عمل نہیں کرتا۔

نون ثقیلہ اور خفیفہ نہی میں بھی آتا ہے۔

نہی معروف کی گردان

بحث	صیغہ	معنی	گردان
نہی معروف	واحد مذکر غائب	ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	لَا یَفْعَلْ
"	تثنیہ " "	" " کریں وہ دو مرد	لَا یَفْعَلَا
"	جمع " "	" " " سب مرد	لَا یَفْعَلُوْا
"	واحد مؤنث "	ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلْ
	تثنیہ " "	" " کریں وہ دو عورتیں	لَا تَفْعَلَا
	جمع " "	" " " سب عورتیں	لَا یَفْعَلْنَ

لَا تَفْعَلْ	ہرگز نہ کر تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر	نہی معروف
لَا تَفْعَلَا	ہرگز نہ کرو تم دو مرد	تثنیہ " "	"
لَا تَفْعَلُوْا	ہرگز نہ کرو تم سب مرد	جمع " "	"
لَا تَفْعَلِیْ	" " کر تو ایک عورت	واحد مؤنث "	"
لَا تَفْعَلَا	" " کرو تم دو عورتیں	تثنیہ " "	"
لَا تَفْعَلْنَ	" " " سب عورتیں	جمع " "	"
لَا اَفْعَلْ	" " کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم	"
لَا نَفْعَلْ	ہرگز نہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	"

سوالات

افعال ذیل سے نہی معروف کی گردان کیجیے۔

یَفْعَلُ۔ یَجْعَلُ۔ یَخْرُجُ۔ یَعْلَمُ۔ یَبْعُدُ۔ یَحْسِبُ۔ یَظْلِمُ۔ یَمْنَعُ۔

صیغے اور معانی بتائیے

لَا یَکْتُبْ۔ لَا تَسْمَعْ۔ لَا تَضْرِبْ۔ لَا یَبْعُدْ۔ لَا یَظْلِمْنَ۔ لَا تَجْعَلْنَ۔ لَا اَمْنَعْ۔ لَا تَخْرُجْ۔

عربی بنائیے

نہ کرے وہ ایک عورت۔ نہ نکلے تو ایک مرد۔ نہ جانو تم سب مرد۔ نہ گمان کرے تو ایک عورت۔ نہ ظلم کریں وہ سب عورتیں۔ نہ جاؤ تم سب عورتیں۔ نہ نکلوں میں۔ نہ دور ہوں ہم

نہی مجہول کا بیان

نہی مجہول کی گردان

نہی مجہول کی گردان بھی نہی معروف کی گردان کی طرح ہوتی ہے البتہ علامت مضارع پر نہی مجہول میں ضمہ دیا جائیگا اور آخر سے پہلے اگر زیر نہ ہو تو وہاں زبر دیا جائیگا

سوالات

افعال ذیل سے مجہول کی گردان کیجئے۔

يُنْصَرُ ۔ يُضْرَبُ ۔ يُسْمَعُ ۔ يُفْتَحُ ۔ يُكْشَفُ يُقْطَعُ ۔ يُشْهَدُ ۔ يُحْمَدُ

صیغے اور معانی بتایئے

لَا يُنْصَرْنَ ۔ لَا تُسْمَعْنَ ۔ لَا يُسْمَعُوْا ۔ لَا تُكْشَفُ ۔ لَا تُقْطَعُوْا
لَا تُسْمَعِيْ ۔ لَا أُمْنَعْ ۔ لَا نُفْتَحْ ۔

عربی بنایئے

نہ نکالا جائے وہ ایک مرد۔ نہ سنا جائے تو ایک مرد۔ نہ مارے جائیں وہ سب مرد
نہ کاٹا جاؤں میں ایک مرد۔ نہ تعریف کی جائیں وہ سب عورتیں۔ نہ کھولے جائیں ہم

نہی بانون ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

نہی بانون ثقیلہ وخفیفہ خواہ معروف ہو یا مجہول ان سب کے بنانے کا وہی طریقہ

جو لام تاکید بانون ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول کا ہے۔ فرق یہ ہے کہ شروع میں بجائے لام تاکید کے لا ء نہی لگایا جائیگا۔ اور اس کا ترجمہ ہرگز نہیں کے ساتھ کیا جائیگا۔

اور جس طرح لام تاکید بانون ثقیلہ چودہ۱۴ صیغوں میں آتا ہے نہی بانون ثقیلہ بھی چودہ صیغوں میں آئے گا۔ اور لام تاکید بانون خفیفہ آٹھ صیغوں میں آتا ہے نہی بانون خفیفہ بھی آٹھ ہی صیغوں میں آتا ہے۔ ان سب امور کا لحاظ کرتے ہوئے ان کی گردان کرنی چاہیئے۔

نہی بانون ثقیلہ معروف کی گردان

گردان	معنی	صیغہ	بحث
لَا یَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب	نہی بانون ثقیلہ معروف
لَا یَفْعَلَانِّ	〃 〃 کریں وہ دو مرد	تثنیہ 〃 〃	〃
لَا یَفْعَلُنَّ	〃 〃 〃 〃 سب مرد	جمع 〃 〃	〃
لَا تَفْعَلَنَّ	〃 〃 کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث 〃	〃
لَا تَفْعَلَانِّ	〃 〃 کریں وہ دو عورتیں	تثنیہ 〃 〃	〃
لَا یَفْعَلْنَانِّ	〃 〃 〃 〃 سب عورتیں	جمع 〃 〃	〃
لَا تَفْعَلَنَّ	〃 〃 کرے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر	〃
لَا تَفْعَلَانِّ	〃 〃 کرو تم دو مرد	تثنیہ 〃 〃	〃
لَا تَفْعَلُنَّ	〃 〃 〃 〃 سب مرد	جمع 〃 〃	〃
لَا تَفْعَلِنَّ	〃 〃 کرے تو ایک عورت	واحد مؤنث 〃	〃
لَا تَفْعَلَانِّ	〃 〃 کرو تم دو عورتیں	تثنیہ 〃 〃	〃
لَا تَفْعَلْنَانِّ	〃 〃 〃 〃 سب عورتیں	جمع 〃 〃	〃

لَا اَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم	نہی بانون ثقیلہ
لَا نَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	"

سوالات

افعال ذیل سے نہی بانون ثقیلہ معروف کی گردان کیجئے۔
یَفْعَلُ ۔ یَجْلِسُ ۔ یَحْفَظُ ۔ یَکْتُبُ ۔ یَنْصُرُ ۔ یَطْلُبُ ۔ یَعْرِفُ ۔

صیغے اور معانی بتایئے

لَا یَجْلِسَنَّ ۔ لَا یَحْفَظُنَّ ۔ لَا یَکْتُبُنَانِّ ۔ لَا تَنْصُرَنَّ ۔ لَا تَطْلُبُنَّ
لَا تَعْرِفَنَّ ۔ لَا تَجْلِسْنَانِّ ۔ لَا اَحْفَظَنَّ ۔ لَا نَجْلِسَنَّ ۔

عربی بنایئے

ہرگز نہ بیٹھے وہ ایک مرد ۔ ہرگز نہ حفاظت کریں وہ سب عورتیں ۔ ہرگز نہ نکلو تم سب مرد
ہرگز نہ روکے تو ایک عورت ۔ ہرگز نہ طلب کروں میں ۔ ہرگز نہ نکلیں ہم

نہی بانون ثقیلہ مجہول

کی گردان

نہی بانون ثقیلہ مجہول کی گردان معروف کی طرح ہے البتہ علامت مضارع کو ضمہ دیا جائیگا۔ اور جن صیغوں میں آخر سے پہلے زبر نہیں ہے وہاں زبر دیا جائے۔

سوالات

افعال ذیل سے نہی بانون ثقیلہ کی گردان کیجیے۔

یَفْعَلُ۔ یَعْقِلُ۔ یَطْلُبُ۔ یَقْتُلُ۔ یَجْلِسُ۔ یَشْہَدُ۔ یَمْنَعُ۔ یَسْمَعُ۔

صیغے اور معانی بتایئے

لَا یَفْعَلْنَانِّ۔ لَا تُجْلَسَنَّ۔ لَا تُقْتَلْنَانِّ۔ لَا أُمْنَعَنَّ۔ لَا تَنْصُرَنَّ

عربی بنایئے

ہرگز نہ قتل کیا جائے۔ ہرگز نہ بیٹھائی جائیں وہ سب عورتیں۔ ہرگز نہ مدد کیا جائے تو ایک مرد۔ ہرگز نہ روکی جاؤ تم سب عورتیں۔ ہرگز نہ طلب کیا جاؤں میں۔ ہرگز نہ مارے جائیں ہم۔

نہی بانون خفیفہ کی گردان

اس کے بنانے کا طریقہ اس سے قبل بیان کیا جا چکا ہے اس لئے یہاں صرف گردان لکھی جاتی ہے:۔

گردان	معنی	صیغہ	بحث
لَا یَفْعَلَنْ	ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب	نہی بانون خفیفہ معروف
•	•	تثنیہ " "	• •
لَا یَفْعَلُنْ	ہرگز نہ کریں وہ سب مرد	جمع " "	" "
لَا تَفْعَلَنْ	ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث "	" "
•	• •	تثنیہ " "	• •
•	• •	جمع " "	• •

لَا تَفْعَلَنْ	ہرگز نہ کرے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر	نہی بانون خفیفہ معروف
•	• •	تثنیہ " "	• •
لَا تَفْعَلُنْ	ہرگز نہ کرو تم سب مرد	جمع " "	" "
لَا تَفْعَلِنْ	ہرگز نہ کرے تو ایک عورت	واحد مؤنث "	" "
•	• •	تثنیہ " "	• •
•	• •	جمع " "	• •
لَا اَفْعَلَنْ	ہرگز نہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم	" "
لَا نَفْعَلَنْ	ہرگز نہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	" "

سوالات

افعال ذیل سے نہی معروف بانون خفیفہ کی گردان کیجیے۔

یَفْعَلُ ۔ یَشْرَبُ ۔ یَکْسِرُ ۔ یَنْشُرُ ۔ یَسْقُطُ ۔ یَحْمَدُ ۔ یَمْنَعُ ۔

صیغے اور معانی بتایئے

لَا تَشْرَبْنَ ۔ لَا تَنْشُرُنْ ۔ لَا تَکْسِرَنْ ۔ لَا تَمْنَعُنْ ۔ لَا تَسْقُطِنْ ۔ لَا اَمْدَحَنْ ۔ لَا نَضْرِبَنْ ۔

عربی بنایئے

ہرگز نہ پی تو ایک مرد۔ ہرگز نہ توڑے وہ ایک مرد۔ ہرگز نہ تعریف کر تو ایک عورت۔ ہرگز نہ بیٹھیں وہ سب مرد۔ ہرگز نہ نکلوں میں۔ ہرگز نہ روکیں ہم۔

نہی بانون خفیفہ مجہول کی گردان

نہی بانون خفیفہ مجہول کی گردان معروف کی طرح ہے صرف اس میں علامتِ مضارع کو ضمہ دیا جائیگا اور آخر سے پہلے اگر زیر نہ ہو تو زبر دیا جائیگا۔

سوالات

افعال ذیل سے نہی بانون خفیفہ مجہول کی گردان کیجئے۔

يُفْعَلُ ۔ يُضْرَبُ ۔ يُكْسَرُ ۔ يُحْمَدُ ۔ يُشْرَبُ ۔ يُحْمَلُ ۔

صیغے اور معانی بتائیے

لَا يُضْرَبَنْ ۔ لَا يُكْسَرَنْ ۔ لَا تُحْمَدُنْ ۔ لَا تُشْرَبِنْ ۔
لَا تُحْمَدَنْ ۔ لَا أُخْرَجَنْ ۔ لَا تُقْتَلَنْ ۔

عربی بنائیے

ہرگز نہ نکالے جائیں وہ سب مرد۔ ہرگز نہ مدد کیا جائے تو ایک مرد۔
ہرگز نہ بٹھائے جاؤ تم سب مرد۔ ہرگز نہ پلائی جائے تو ایک عورت۔
ہرگز نہ توڑا جاؤں میں۔ ہرگز نہ اٹھائے جائیں ہم

سوالاتُ

(۱) امر نہی کی تعریف اور ان کے بنانے کا طریقہ سمجھ کر تفصیل کیساتھ بیان کیجئے۔

(۲) امر حاضر معروف میں اور امر کے باقی صیغوں میں کیا فرق ہے۔

(۳) لام تاکید اور لام امر میں کیا فرق ہے۔

(۴) لام تاکید لفظوں میں عمل کرتا ہے یا نہیں۔

(۵) لام امر مکسور لفظوں میں کیا عمل کرتا ہے۔

(۶) افعال ذیل سے امر۔ نہی کے تمام اقسام کی گردان کیجئے۔
یَجْلِسُ ۔ یَنْظُرُ ۔ یَحْفَظُ ۔ یَمْنَعُ ۔ تَشْهَدُ ۔

اردو میں ترجمہ کیجئے نیز صیغہ اور بحث بتائیے۔

لَنْ یَضْرِبَ ۔ لَمْ یَضْرِبْ ۔ لَیَضْرِبَنَّ ۔ لَیَضْرِبَنْ ۔ لَا یَضْرِبَنَّ ۔
لَا یَضْرِبَنْ ۔ لَیَضْرِبَنَّ ۔ لِیَضْرِبَنْ ۔ لَیَسْمَعَنْ ۔ لَیَنْصُرُنْ ۔
لَا تَمْنَعَنَّ ۔ لِتَطْلُبَنَّ ۔ لَا اَطْلُبَنَّ ۔

عربی میں ترجمہ کیجئے

ہرگز نہ ماریں گی وہ سب عورتیں۔ نہیں مارا ان سب عورتوں نے۔ نہ ماریں وہ سب عورتیں۔ ہرگز نہ ماریں وہ سب عورتیں۔ ضرور ضرور سنے گا وہ ایک مرد۔ چاہیے کہ سنے وہ ایک مرد۔ سن تو ایک مرد۔ ضرور بالضرور مارے گا تو ایک مرد۔ مار تو ایک مرد۔ ضرور بالضرور مار تو ایک مرد۔

اسمائے مشتقہ کا بیان

اسم کی تین قسمیں ہیں :۔ مصدر ۔ مشتق ۔ جامد

(۱) مصدر ایسا اسم ہے جس سے فعل اور اسم بنائے جاتے ہیں ۔ جیسے :۔
فَتْحٌ (کھولنا) سے فَتَحَ ۔ یَفْتَحُ ۔ فَاتِحٌ ۔ مَفْتُوْحٌ وغیرہ بنائے گئے ۔

(۲) مشتق ایسا اسم ہے جو مصدر سے بنایا جائے جیسے نَصْرٌ سے نَاصِرٌ ۔ مَنْصُوْرٌ وغیرہ

(۳) جامد ایسا اسم ہے جو نہ تو خود کسی لفظ سے بنا ہو اور نہ اس سے کوئی لفظ بنایا جائے جیسے رَجُلٌ ۔ فَرَسٌ وغیرہ۔

اسم مشتق کو فعل سے مناسبت اور گہرا تعلق ہے اسی وجہ سے اس کو فعل کا ضمیمہ کہتے ہیں مثلاً جب ضَرَبَ کہا جس کے معنی ہیں" اس نے مارا " تو اس کے لئے ایک مارنے والا ہوگا جو فاعل ہے ۔ ایک وہ شخص ہوگا جس کو مارا گیا ہوگا وہ مفعول ہے ۔ مارنے کا کوئی آلہ ہوگا جس سے مارا گیا ہوگا یہ اسم آلہ ہے کوئی جگہ اور وقت بھی اس کے لئے درکار ہے جس کو ظرف زمان اور مکان کہتے ہیں ۔ صفت مشبہ ، اسم تفضیل ۔ مبالغہ یہ سب اسم فاعل ہی کے حکم میں ہیں ۔ اس طرح سے اسمائے مشتقہ کی تعداد سات ہوئی ۔

اسم فاعل ۔ اسم مفعول ۔ اسم ظرف ۔ اسم آلہ ۔ اسم تفضیل ۔ اسم مبالغہ ۔ صفت مشبہ

ہر ایک کو تفصیل سے بیان کیا جاتا ہے :۔

اِسم فاعل کا بیان

اسم فاعل ایسا اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس سے فعل صادر ہو یا اسکے ساتھ قائم ہو جیسے :۔ ضَارِبٌ قَاعِدٌ

بنانے کا قاعدہ ماضی سہ حرفی ہو تو اسم فاعل کا واحد مذکر ہر باب سے فَاعِل کے وزن پر آئے گا ۔ باقی صیغوں میں ان کی علامت لگادی جائے گی

جیسے - نَاصِرٌ - از نَصَرَ ، ضَارِبٌ - از ضَرَبَ -

اور اگر ماضی سہ حرفی نہ ہو بلکہ اس میں تین حرف سے زائد ہوں تو اسم فاعل اس باب کے مضارع معروف سے بنایا جائیگا جس کا طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو دور کرکے اس کی جگہ میم مضموم لگائیے اور آخر سے پہلے والے حرف پر اگر زیر نہ ہو تو زیر دیدیجئے اور لام کلمہ پر تنوین دیجئے جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ - یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ - یُقَاتِلُ سے مُقَاتِلٌ یَسْتَنْصِرُ سے مُسْتَنْصِرٌ

اسم فاعل کی گردان

گردان	معنی	صیغہ	بحث
فَاعِلٌ	کرنے والا ایک مرد	واحد مذکر	اسم فاعل
فَاعِلَانِ	کرنے والے دو مرد	تثنیہ "	"
فَاعِلُوْنَ	کرنے والے سب مرد	جمع "	"
فَاعِلَةٌ	کرنے والی ایک عورت	واحد مؤنث	"
فَاعِلَتَانِ	کرنے والی دو عورتیں	تثنیہ "	"
فَاعِلَاتٌ	کرنے والی سب عورتیں	جمع "	"

اسم فاعل میں غائب ، حاضر ، متکلم کی گردان میں کوئی فرق نہیں ان میں فرق ضمیروں سے ہوتا ہے جیسا کہ ذیل کے نقشہ سے ظاہر ہے :-

	گردان	معنی	صیغہ	بحث
ھو	فَاعِلٌ	وہ ایک مرد کرنے والا	واحد مذکر غائب	اسم فاعل
انت	"	تو ایک مرد کرنے والا	" مذکر حاضر	"
انا	"	میں ایک مرد کرنے والا	" مذکر و مؤنث متکلم	"
ھما	فَاعِلَانِ	وہ دو .. کرنے والے	تثنیہ مذکر غائب	"
انتما	"	تم " " " "	" مذکر حاضر	"

ھم	فاعِلُوْنَ	وہ سب مرد کرنے والے	جمع مذکر غائب	اسم فاعل
انتم	"	تم " " " "	" " حاضر	"
نحن	"	ہم دو مرد یا سب مرد کرنیوالے	تثنیہ و جمع مذکر متکلم	"
ھی	فاعِلَۃٌ	وہ ایک عورت کرنے والی	واحد مؤنث غائب	"
انت	"	تو " " " "	واحد " حاضر	"
انا	"	میں " " " "	" " متکلم	"
ھما	فاعِلَتَانِ	وہ دو عورتیں کرنے والیاں	تثنیہ مؤنث غائب	"
انتما	"	تم " " " "	" " حاضر	"
ھن	فاعِلاتٌ	وہ سب عورتیں کرنے والیاں	جمع " غائب	"
انتن	"	تم " " " "	" " حاضر	"
نحن	"	ہم دو عورتیں یا سب عورتیں کرنے والیاں	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	"

سوالات

افعال ذیل سے اسم فاعل کی گردان کیجئے:۔

ضَرَبَ یَضْرِبُ ۔ نَصَرَ یَنْصُرُ ۔ سَمِعَ یَسْمَعُ ۔ مَنَعَ یَمْنَعُ ۔ اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ
تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ ۔ اِسْتَنْصَرَ یَسْتَنْصِرُ ۔

صیغے اور معانی بتائیے

کَاتِبٌ ۔ عَادِلٌ ۔ شَاهِدَان ۔ مَانِعَۃٌ ۔ سَامِعَتَانِ ۔ ضَارِبَاتٌ ۔
مُجْتَنِبٌ ۔ مُتَقَبِّلٌ ۔ مُتَقَبِّلاتٌ ۔ مُسْتَنْصِرَۃٌ ۔

عربی بنائیے

وہ ایک مرد مارنے والا۔ تم دو مرد سننے والے۔ ہم سب مرد لکھنے والے۔ وہ ایک عورت مدد کرنے والی۔ وہ سب عورتیں روکنے والیں۔ تو ایک عورت روکنے والی۔ تم سب عورتیں پرہیز کرنے والیں۔ ہم سب مرد مدد طلب کرنے والے۔

سوالات

نَصَرَ سے اسم فاعل غائب ۔ ضَرَبَ سے اسم فاعل حاضر۔ فَتَحَ سے اسم فاعل متکلم کی پوری گردان کیجئے ۔

اسم مفعول کا بیان

اسم مفعول ایسا اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہو جیسے مَضْرُوْبٌ (وہ مارا گیا) ۔ مَنْصُوْرٌ (وہ مدد کیا ہوا)

بنانے کا قاعدہ ماضی سہ حرفی سے اسم مفعول واحد مذکر ہر باب سے مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آئیگا باقی صیغوں میں ان کی علامات لگادی جائیں گی اگر ماضی سہ حرفی نہ ہو بلکہ تین حرف سے زائد ہوں تو اسم مفعول اس باب کے مضارع مجہول سے بنایا جائیگا جس کا طریقہ یہ ہے کہ علامتِ مضارع کو گرا کر اس کی جگہ میم مضموم لگا دیا جائے اور آخر میں تنوین بڑھا دی جائے ۔ جیسے یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ ۔ یُجْتَنَبُ سے مُجْتَنَبٌ ۔ یُسْتَنْصَرُ سے مُسْتَنْصَرٌ ۔

ماضی سہ حرفی کے علاوہ اسم فاعل اور اسم مفعول میں صرف فرق یہ ہے کہ اسم فاعل میں آخر سے پہلے زیر ہوتا ہے اور اسم مفعول میں آخر سے پہلے زبر ہوتا ہے ۔

اسم مفعول کی گردان

گردان	معنی	صیغہ	بحث
مفعول	کیا ہوا ایک مرد	واحد مذکر	اسم مفعول
مفعولان	کئے ہوئے دو مرد	تثنیہ "	"
مفعولون	کئے ہوئے سب مرد	جمع "	"
مفعولہ	کی ہوئی ایک عورت	واحد مؤنث	"
مفعولتان	کی ہوئی دو عورتیں	تثنیہ "	"
مفعولات	کی ہوئی سب عورتیں	جمع "	"

اسم فاعل کی طرح اسم مفعول میں بھی غائب، حاضر، متکلم کی گردان یکساں ہوتی ہے۔ فرق ضمیروں سے ہوتا ہے۔ ذیل کا نقشہ ملاحظہ ہو۔

	گردان	معنی	صیغہ	بحث
هو	مفعول	وہ کیا ہوا	واحد مذکر غائب	اسم مفعول
انت	"	تو " "	" " حاضر	"
انا	"	میں " "	" " متکلم	"
هما	مفعولان	وہ دو مرد کیے ہوئے	تثنیہ " غائب	"
انتما	"	ـ ـ ـ	" " حاضر	"
هم	مفعولون	وہ سب مرد کیے ہوئے	جمع " غائب	"
انتم	"	تم " " "	" " حاضر	"
نحن	"	ہم دو مرد یا سب مرد کیے ہوئے	تثنیہ و جمع مذکر متکلم	"
هی	مَفْعُوْلَة	وہ ایک عورت کی ہوئی	واحد مؤنث غائب	"
انتِ	"	تو " " " "	واحد مؤنث حاضر	"
انا	"	میں " " " "	" " متکلم	"
هما	مفعولتان	وہ دو عورتیں کی ہوئیں	تثنیہ " غائب	"
انتما	"	ـ ـ ـ	" " حاضر	"
هُنّ	مفعولات	وہ سب عورتیں کی ہوئیں	جمع " غائب	"
انتن	"	تم " " "	" " حاضر	"
نحن	"	ہم دو عورتیں یا سب عورتیں کی ہوئیں	تثنیہ و جمع مؤنث متکلم	"

سوالات

افعال ذیل سے اسم مفعول کی گردان کیجیے۔

یَنْصُرُ۔ یحفظ۔ یظلم۔ یکتبُ۔ یجتنبُ۔ یتقبّلُ۔ یتقابلُ۔

مِفْعَلَۃٌ	کرنے کا ایک آلہ	واحد
مِفْعَلَتَانِ	کرنے کے دو آلے	تثنیہ
مَفَاعِلُ	کرنے کے کئی آلے	جمع
مِفْعَالٌ	کرنے کا ایک آلہ	واحد
مِفْعَالَانِ	کرنے کے دو آلے	تثنیہ
مَفَاعِیْلُ	کرنے کے کئی آلے	جمع

سوالات

افعال ذیل سے اسم آلہ کی گردان کیجئے:-

فَتَحَ یَفْتَحُ ۔ سَمِعَ یَسْمَعُ ۔ نَصَرَ یَنْصُرُ ۔ ضَرَبَ یَضْرِبُ ۔ شَھِدَ یَشْھَدُ
حَسِبَ یَحْسِبُ ۔ اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ ۔

صیغے اور معانی بتائیے

مِحْفَظٌ ۔ مِکْتَبٌ ۔ مِسْمَعٌ ۔ مِحْسَبٌ ۔ مِضْرَبٌ ۔ مِفْتَاحٌ ۔ مِنْصَرَۃٌ ۔
مِرْوَحَۃٌ ۔ مَضَارِبُ ۔ مَشَاھِیْدُ ۔ مَا بِہِ الْاِسْتِنْصَارُ

اسم تفضیل کا بیان

اسم تفضیل ایسا اسم مشتق ہے جس سے کسی شے میں کسی صفت کی زیادتی دوسرے کے مقابلہ میں معلوم ہو۔ جیسے اَکْبَرُ ۔ اَفْضَلُ کبھی اسم تفضیل میں یہ بتانا مقصود ہوتا ہے کہ فی نفسہ اس شی میں یہ صفت زیادہ پائی جاتی ہے دوسری شی کا لحاظ نہیں ہوتا ۔

بنانے کا قاعدہ اسم تفضیل ہمیشہ ایسے فعل سے آتا ہے جسکی ماضی میں تین حرف ہوں زائد نہ ہوں اور اس میں رنگ اور عیب کے معنی نہ پائے جاتے ہوں ۔ اسم تفضیل بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ فعل مضارع سے علامت مضارع دور کرکے اسکی جگہ ہمزہ لگا دیا جائے اور عین کلمہ پر زبر نہ ہو تو اسکو زبر دیا جائے اور آخر میں ضمہ باقی رکھا جائے تنوین کا اضافہ نہ کیا جائے اس سے اسم تفضیل واحد مذکر بن جائے گا ۔ جیسے :۔ یَفْعَلُ سے اَفْعَلُ

تثنیہ اور جمع کے لئے واحد مذکر کے آخر میں ان کی علامت لگادی جائے۔
اسم تفضیل واحد مؤنث بنانیکا قاعدہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کرکے فاء کلمہ کو پیش دیدیا جائے اور عین کلمہ کو ساکن کیا جائے اور لام کلمہ کو زبر دیکر اسکے آخر میں الف مقصورہ بڑھا دیا جائے جیسے یَفْعَلُ سے فُعْلیٰ یہاں بھی تثنیہ اور جمع کیلئے ان کی علامات واحد مؤنث کے آخر میں لگادی جائیں۔

فائدہ ۱۔ جن افعال سے اسم تفضیل نہیں آتا لیکن اگر اسم تفضیل کے معنی ادا کرنا ہو تو ان افعال کے مصدر کے شروع میں اَشَدُّ یا اس کے ہم معنی کوئی لفظ بڑھا دیا جائے جیسے:۔
اَشَدُّ اِجْتِنَاباً ۔ اَشَدُّ حُمْرَۃً

فائدہ ۲۔ جن افعال میں لون اور عیب کے معنی پائے جاتے ہیں ان سے اَفْعَلُ کا وزن اسم تفضیل کے لئے نہیں ہوتا بلکہ صفت مشبہ کیلئے ہوتا ہے جیسے اَسْوَدُ ۔ اَعْوَرُ

فائدہ ۳۔ اسم تفضیل اکثر فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے اَضْرَبُ ۔ بہت مارنے والا کبھی مفعول کے واسطے بھی آجاتا ہے جیسے اَشْھَرُ ۔ بہت مشہور ۔ اَشْغَلُ ۔ بہت مشغول

اسم تفضیل کی گردان

بحث	صیغہ	معنی	گردان
اسم تفضیل	واحد مذکر	زیادہ کرنے والا ایک مرد	اَفْعَلُ
"	تثنیہ "	زیادہ کرنے والے دو مرد	اَفْعَلَانِ
"	جمع "	زیادہ کرنے والے سب مرد	اَفْعَلُوْنَ ۔ اَفَاعِلُ
"	واحد مؤنث	زیادہ کرنے والی ایک عورت	فُعْلیٰ
"	تثنیہ "	زیادہ کرنے والی دو عورتیں	فُعْلَیَانِ
"	جمع "	زیادہ کرنے والی سب عورتیں	فُعْلَیَاتٌ ۔ فُعَلٌ

سوالات

افعال ذیل سے اسم تفضیل کی گردان کیجئے۔
یَقْتُلُ ۔ یَضْرِبُ ۔ یَسْمَعُ ۔ یَمْنَعُ ۔ یَعْلَمُ ۔ یَکْرُمُ ۔

صیغے اور معانی بتلایئے

اَسْمَعَانِ ـ سُمَّعٌ ـ اَضَارِبُ ضَرُوبٌ ـ اَعْلَمُوْنَ ـ آنَامِیْرُ ـ کَرَّ مِیَارٌ

عربی بنایئے

بہت مدد کرنے والا ایک مرد ـ بہت مارنے والی ایک عورت ـ بہت سننے والے سب مرد ـ بہت جاننے والی دو عورتیں ـ بہت نزدیک ہونیوالی سب عورتیں ـ بہت پاکیزہ سب عورتیں

اسم مبالغہ کا بیان

اسم مبالغہ ایسا اسم ہے جو فاعل میں مصدری معنی کی زیادتی بتائے جیسے ضَرَّابٌ ـ بہت مارنے والا ـ اسمیں ضرب (مارنے کی زیادتی پائی جاتی ہے ـ اسم تفضیل اور مبالغہ میں فرق یہ ہے کہ اسم تفضیل میں زیادتی دوسرے کے لحاظ سے ہوتی ہے اور مبالغہ میں اپنی ذات کے اعتبار سے ہوتی ہے کسی دوسرے کا اسمیں لحاظ نہیں ہوتا مبالغہ کے اوزان سماعی ہیں زیادہ تر استعمال میں یہ اوزان آتے ہیں ـ

وزن	مثال	معنی	بحث	وزن	مثال	معنی	بحث
فَعَّال	سَفَّاکٌ	بہت خون بہانیوالا	مبالغہ	فَاعُوْلٌ	فَارُوْقٌ	بہت فرق کرنے والا	مبا
فَعَّالَۃٌ	عَلَّامَۃٌ	بہت جاننے والا	۔	فُعَلَۃٌ	ھُمَزَۃٌ	بہت عیب نکالنے والا	۔
فُعَّالَۃٌ	کُبَّارَۃٌ	بہت بڑا	۔	فَعِلٌ	حَذِرٌ	بہت بچنے والا	۔
فِعِّیْلٌ	صِدِّیْقٌ	بہت سچ بولنے والا	۔	فَعِیْلٌ	عَلِیْمٌ	بہت جاننے والا	۔
فَیْعُوْلٌ	قَیُّوْمٌ	بہت نگرانی کرنے والا	۔	فَعُوْلٌ	اَکُوْلٌ	بہت کھانیوالا	۔
فُعُّوْلٌ	قُدُّوْسٌ	بہت پاک	۔	مِفْعَلٌ	مِجْزَمٌ	بہت کاٹنے والا	۔
فُعَالٌ	عُجَابٌ	بہت عجیب	۔	مِفْعَالٌ	مِنْعَامٌ	بہت انعام دینے والا	۔
فُعَّلٌ	قُلَّبٌ	بار بار پلٹنے والا	۔	مِفْعِیْلٌ	مِنْطِیْقٌ	بہت بولنے والا	۔

فائدہ ۱ ـ مبالغہ کے اوزان میں مذکر اور مؤنث میں فرق نہیں ہوتا دونوں کیلئے یہ صیغے استعمال کئے جاتے ہیں کسی وزن میں کبھی تاء زیادہ کردی جاتی ہے وہ تاء تانیث کی نہیں ہوتی بلکہ مبالغہ میں زیادتی پیدا کرنیکے لئے ہوتی ہے ـ جیسے عَلَّامَۃٌ یہ مذکر و مؤنث دونوں کیلئے ہے اسکے معنی ہیں بہت جاننے والا مرد یا بہت جاننے والی

فائدہ ۲ ـ جب فَعِیْلٌ کا وزن فاعل کے معنی میں ہو تو مذکر اور مؤنث میں فرق کیا جائیگا جیسے ھُوَ عَلِیْمٌ

اور ہی عَلِيمَةٌ مؤنث کیلئے لایا جائیگا۔ اسیطرح فَعُولٌ کا وزن جب مفعول کے معنی میں ہو تو اسمیں بھی مذکر اور مؤنث میں فرق کیا جائیگا مثلاً مذکر کیلئے جَمَلٌ حَمُولٌ اور مؤنث کیلئے نَاقَةٌ حَمُولَةٌ کہا جائیگا۔ فائدہ ۳۔ جو لوگ پیشہ ور ہیں انکیلئے فَعَّالٌ کا وزن آتا ہے جیسے خَيَّاطٌ (درزی)، حَجَّامٌ (پچھنے لگانیوالا) بَزَّازٌ (کپڑا فروخت کرنیوالا۔ فائدہ ۴۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ فَعَّالٌ کا وزن اسم جامد سے بنالیا جاتا ہے جیسے بَقَّالٌ (سبزی بیچنے والا) یہ بَقْلَةٌ سے بنایا گیا ہے جس کے معنی سبزی کے ہیں۔

سوالات

(۱) مبالغہ کی تعریف کیجئے اور بتایئے کہ اسم تفضیل اور مبالغہ میں کیا فرق ہے۔ (۲) مبالغہ کے اوزان میں مذکر اور مؤنث میں کیا فرق کیا جاتا ہے (۳) مبالغہ کے اوزان کیا ہیں اور وہ قیاسی ہیں یا سماعی (۴) وہ کونسا وزن ہے جو اہل پیشہ کے لئے مخصوص ہے۔ (۵) ذیل میں لکھے ہوئے اوزان کی مثالیں بیان کیجئے۔

فَاعُولٌ۔ فُعَلَةٌ۔ فَعِلٌ۔ فِعِّيلٌ۔ فَعُولٌ۔ مِفْعَلٌ۔ مِفْعَالٌ۔ مِفْعِيلٌ۔

عربی بنایئے۔

بہت جاننے والا۔ بہت مارنے والی۔ بہت کھانیوالا۔ بہت انعام دینے والا۔ بہت سچا بہت پاک۔ بہت بولنے والا۔ بہت فرق کرنیوالا۔

صفت مشبہ کا بیان

صفت مشبہ ایسا اسم ہے جو اس ذات کو بتائے جسمیں مصدری معنی بطور ثبوت اور دوام کے پائے جاتے ہوں۔ اسم فاعل اور صفت مشبہ میں فرق یہ ہے کہ اسم فاعل میں مصدری معنی عارضی طور پر پائے جاتے ہیں اور صفت مشبہ میں پائیداری کیساتھ پائے جاتے ہیں۔ صفت مشبہ ہمیشہ فعل لازم سے آتا ہے اور اسم فاعل لازم اور متعدی دونوں سے آتا ہے۔ صفت مشبہ کے بنانیکا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے کبھی مادہ اور ماخذ کے دوسرے حرف کے بعد ی اور کبھی "و" اور کبھی "ا" بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے شَرِيفٌ (نیک آدمی) وَقُورٌ (صاحب وقار) شُجَاعٌ (بہادر) اول مثال میں "ی" "را" کے بعد، دوسری میں "ق" کے بعد "واو" تیسری میں "ج" کے بعد "الف" بڑھایا گیا ہے کبھی مادہ باقی رہتا ہے صرف حرکات میں تغیر کرتے ہیں جیسے صَعْبٌ (دشوار) جُنُبٌ (ناپاک) صِفْرٌ (خالی) کبھی فَعْلَانُ اور فَاعِلٌ کے وزن پر بھی صفت مشبہ آتا ہے جیسے غَضْبَانُ (غصہ سے بھرا ہوا) تَعْبَانُ (تھکا ہوا) عَطْشَانُ، عَالِمٌ، جَاهِلٌ۔ صَادِقٌ

صفت مشبہ کے مستعمل اوزان

(۱) ماضی مکسور العین سے فَعِلٌ کے وزن پر جیسے فَرِحَ سے فَرِحٌ (خوش ہونے والا) لیکن اس وزن پر آنے کیلئے شرط یہ ہے کہ اس میں رنگ اور عیب یا حلیہ کے معنی نہ پائے جاتے ہوں۔ (۲) ماضی مضموم العین سے فَعِیْلٌ کے وزن پر جیسے کَرُمَ سے کَرِیْمٌ۔ (شریف آدمی) (۳) ماضی مفتوح العین سے فَعَلٌ کے وزن پر جیسے حَقَّ سے حَقٌّ۔ حَقٌّ اصل میں حَقَقٌ تھا۔

صفت مشبہ کے اوزان جنمیں رنگ، عیب اور حلیہ کے معنی نہ ہوں

وزن	مثال
فَعِیْلٌ	سعید۔ شریف۔ سلیم
فَعْلَانُ	تَعْبَانُ۔ غَضْبَانُ۔ فرحانُ (تھکا ہوا) (غصہ میں بھرا ہوا) (خوش)
فَعَلٌ	حَقٌّ (درست)
فَعُوْلٌ	وَقُوْرٌ (صاحب وقار)
فَعِلٌ	فَرِحٌ (خوش)
فَاعِلٌ	عَادِلٌ۔ عَالِمٌ جَاهِلٌ۔ صَادِقٌ

صفت مشبہ کے اوزان جنمیں رنگ، عیب اور حلیہ کے معنی ہوں

وزن (مذکر)	مؤنث	جمع
أَفْعَلُ	فَعْلَاءُ	فُعْلٌ
أَحْمَرُ (سرخ)	حَمْرَاءُ	حُمْرٌ
أَزْرَقُ (نیلا)	زَرْقَاءُ	زُرْقٌ
أَسْوَدُ (سیاہ)	سَوْدَاءُ	سُوْدٌ
أَخْضَرُ (سبز)	خَضْرَاءُ	خُضْرٌ
أَعْوَرُ (کانا)	عَوْرَاءُ	عُوْرٌ
أَعْمٰی (اندھا)	عَمْیَاءُ	عُمْیٌ
أَصَمُّ (بہرا)	صَمَّاءُ	صُمٌّ
أَعْیَنُ (بڑی آنکھ والا)	عَیْنَاءُ	

اسم فاعل کی طرح صفت مشبہ کے بھی کچھ صیغے آتے ہیں مگر افعل کے آخر میں تنوین نہیں آتی۔ مؤنث میں جو ہمزہ ہوتا ہے وہ تثنیہ میں واو سے بدل جاتا ہے جیسے حَمْرَاءُ سے حَمْرَاوَانِ

صفت مشبہ کی گردان صفت مشبہ کی گردان اسم فاعل کی گردان کی طرح ہے۔

سوالات

(۱) صفت مشبہ کی گردان کے بعد بتائیے کہ اس میں اور اسم فاعل میں کیا فرق ہے۔

(۲) صفت مشبہ کے اوزان تفصیل کے ساتھ جو کتاب میں ہے بیان کیجیے۔

(۳) ماضی مکسور العین، مضموم العین، مفتوح العین سے صفت مشبہ کے اوزان کیا ہیں۔

(۴) سلیم۔ فرح سے صفت مشبہ کی گردان کیجئے۔

تمت بالخیر

احقر صدیق احمد عفی عنہ خادم جامعہ عربیہ ہتورا ضلع باندہ۔ (یو۔پی)

(۱۱ شعبان ۱۳۹۵ھ)